جدید نصاب کے عین مطابق

مہران
آسان اردو

آٹھویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظرِ ثانی: وکیلہ ندیم / زوہیب احمد خان

پروڈکشن منیجر: محمد شاہد

تزئین کار: موٹف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلیکیشن کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	04
2	سبق نمبر 2	غزوۂ خندق	08
3	سبق نمبر 3	حضرت عمر فاروقؓ	11
4	سبق نمبر 4	رحمت عالم ﷺ (نظم)	15
5	سبق نمبر 5	حضرت بی بی حلیمہ سعدیہؓ	19
6	سبق نمبر 6	پاکستان کی کہانی	23
7	سبق نمبر 7	پاک وطن، اے پاک وطن (نظم)	28
8	سبق نمبر 8	ٹیلی وژن	32
9	سبق نمبر 9	خواجہ یونس حسن شہید	36
10	سبق نمبر 10	حقیقی شرافت	40
11	سبق نمبر 11	کے۔ٹو کی تسخیر	44
12	سبق نمبر 12	ملائیشیا	47

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
13	سبق نمبر 13	کام (نظم)	51
14	سبق نمبر 14	حسن علی آفندی	56
15	سبق نمبر 15	عقل مند کسان	60
16	سبق نمبر 16	صحت اور صفائی	64
17	سبق نمبر 17	برسات (نظم)	68
18	سبق نمبر 18	وتایو فقیر کی کہانی	71
19	سبق نمبر 19	شالامار باغ	74
20	سبق نمبر 20	کام کے وقت کام (نظم)	77
21	سبق نمبر 21	چھوٹے بھائی کے نام خط	79
22	سبق نمبر 22	علاقائی تعاون برائے ترقی	83
23	سبق نمبر 23	دعا (نظم)	87

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

خلاصہ

دنیا کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کی دانائی اور قدرت ظاہر ہے۔ اگر ایک بیج کو مٹی کو دبا دو تو کچھ دن بعد اس سے کونپل نکلتی ہے۔ پھر وہ شاخ بن جاتی اور اس سے پھول نکلتے ہیں۔ پھول میں پھل نکل آتے ہیں۔ دنیا کا اتنا بڑا کارخانہ صرف اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت سے چل رہا ہے۔ غرض دنیا میں جتنی چیزیں ہیں ان سب میں سمجھدار انسان کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ نظر آئے گا۔

اشعار کی تشریحات

شعر-1
ہر چیز میں ہے خدا کی حکمت
ہر شے سے عیاں ہے اس کی قدرت

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی حکمت و دانائی اور قدرت کی تعریف بیان کی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی دانائی اور قدرت ظاہر ہوتی ہے۔

شعر-2
ایک بیج کو خاک میں دبا کر
دیکھو کئی دن کے بعد آ کر

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر تجسس کرتے ہوئے انسان سے کہتے ہیں کہ ایک بیج کو زمین میں دبا کر کچھ دنوں کے بعد جا کر دیکھو۔

شعر-3
پھوٹی ہوئی ہوگی اس میں کونپل
کب بیج میں تھی یہ بات اول

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب ہم بیج کو زمین میں دبا کر کچھ دنوں بعد جا کر دیکھتے ہیں تو وہاں کونپل نکل آتی ہے۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ اس سے پہلے یہ صرف بیج ہی تھا اور اب اللہ کے حکم سے یہ کونپل میں بدل گیا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

شعر-4
کونپل جس دم نکل چکے گی
پھر پھوٹے گی شاخ اور جھکے گی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر شاعر کہتے ہیں کہ جب کونپل نکل جائے گی تو وہ نشو ونما پا کر شاخ بن جائے گی اور جھکے گی۔ مختصر یہ کہ کونپل نکلنے کے بعد وہ شاخ میں تبدیل ہو جائے گی۔

شعر -5
شاخوں میں لگیں گی پتیاں سی
نازک سی، ذرا سی، ناتواں سی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب کونپل شاخ میں بدل جاتی ہے تو اس میں پتیاں نکلنا شروع ہوتی ہیں جو نہایت نازک سی، چھوٹی سے اور کمزور ہوتی ہیں۔

شعر-6
ہو جائیں گے پھول اس سے پیدا
پھر پھول سے ہوں گے پھل ہویدا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب شاخ پر پتیاں نکل آئیں گے تو اس میں طرح طرح کے رنگ برنگے پھول پیدا ہوں گے اور پھر پھول سے پھل پیدا ہوں گے۔

شعر-7
دنیا کا ہے جتنا کارخانا
دیکھے اسے غور سے جو دانا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر عقل مند انسان کو غور و فکر کرنے کی دعوت دے رہا ہے کہ دنیا کا کارخانہ اتنا بڑا ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی قدرت سے چل رہا ہے۔ غرض دنیا میں جتنی چیزیں ہیں ان سب میں سمجھدار انسان کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ نظر آئے گا۔

شعر 8-
ہر چیز میں ہے خدا کی حکمت
ہر شے سے عیاں ہے اس کی قدرت

حوالہ: مندرجہ بالا شعر داغ دہلوی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی حکمت و دانائی اور قدرت کی تعریف بیان کی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی دانائی اور قدرت ظاہر ہوتی ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہر چیز میں ہے ___خدا___ کی حکمت۔

(ب) ہر شے سے ___عیاں___ ہے اس کی قدرت۔

(ج) ___شاخوں___ میں لگیں گی پتیاں سی۔

(د) دنیا کا ہے جتنا ___کارخانا___۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حکمت	عقل	اللہ نے ہر چیز اپنی خاص حکمت سے بنائی ہے۔
عیاں	ظاہر	اچھے اخلاق سے انسان کی شخصیت عیاں ہوتی ہے۔
کونپل	ننھی سی پتی	بیج سے کونپل نکلتی ہے۔
ہویدا	ظاہر	پھولوں سے پھل ہویدا ہوتے ہیں۔
شاخ	ٹہنی	بندر درخت کی شاخ پر بیٹھا ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چیز	چیزیں	بات	باتیں
زمین	زمینیں	شاخ	شاخیں
کارخانا	کارخانے	کونپل	کونپلیں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چیز	شے	خاک	مٹی
عیاں	ظاہر	اول	پہلا
نازک	کمزور	غور	فکر

سبق نمبر 2

غزوۂ خندق

خلاصہ

کفارِ مکہ نے جنگ احد میں ناکامی کے بعد یہودیوں سے سازش کی اور عرب کے کئی قبیلوں کے ساتھ مل کر مدینہ پر حملہ کیا۔

حملے کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے شہر کی حفاظت کے لیے کھلی ہوئی سمت میں ایک خندق کھودی گئی تاکہ کفار یہ خندق پار نہیں کر سکیں۔ پھر کسی بات کی وجہ سے کفار اور یہودیوں میں پھوٹ پڑ گئی اور کفار کے دس ہزار کے لشکر کے لیے سامان حاصل کرنا بھی دشوار ہو گیا۔ ساتھ ہی ایک رات ایسی زبردست آندھی چلی کہ کفار کو اپنی شکست کا یقین ہو گیا اور جو کچھ سامان سمیٹ سکے اٹھا کر ناکام واپس لوٹ گئے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ناکام	شکست کا سامنا کرنا	ساجد سالانہ امتحان میں ناکام ہو گیا۔
جلاوطن	وطن سے نکال دینا	فوج نے وزیراعظم کو جلاوطن کر دیا۔
سمت	طرف، رخ	سورج مشرق کی سمت سے نکلتا ہے۔
پھوٹ	اختلاف	جنگ کے دوران دشمن کے لشکر میں پھوٹ پڑ گئی۔
پست	پست، کمزور	جنگ میں دشمن کے حوصلے پست پڑ گئے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) بنی نضیر نے مسلمانوں کے ___خلاف___ سازش کی۔

(ب) قحط کی وجہ سے ___فاقوں___ تک نوبت پڑ گئی۔

(ج) قہر کی آندھی نے دشمنوں کے حوصلے ___پست___ کر دیے۔

(د) حضرت علیؓ نے ایک ہی ___وار___ میں دشمن کا کام ___تمام___ کر دیا۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کافر	کافروں	شکست	شکستوں
دشوار	دشواریاں	بہادر	بہادروں
دشمن	دشمنوں	رات	راتیں

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) آپ ﷺ کو خندق کھودنے کا مشورہ دیا:

(i) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (ii) حضرت عثمان غنیؓ نے

(iii) حضرت سلمان فارسیؓ نے ✓

(ب) دشمن محاصرہ کیے پڑے رہے:

(i) ایک ماہ تک ✓ (ii) دو ماہ تک (iii) تین ماہ تک

(ج) مسلمانوں نے تیس دن میں لمبی خندق کھودی:

(i) 3 کلومیٹر (ii) 6 کلومیٹر (iii) 5 کلومیٹر ✓

(د) جنگ خندق کا دوسرا نام ہے:

(i) جنگ بدر (ii) جنگ احزاب ✓ (iii) جنگ صفین

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وجہ	سبب	بعض	اکثر
دشوار	مشکل	صورت	شکل
محاصرہ	گھیراؤ	انتظام	بندوبست

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مخالفت	حمایت	شہر	گاؤں، دیہات
جنگ	امن	شروع	ختم
قحط	خوشحالی	مصروف	فارغ

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) آپ ﷺ کو خندق کھودنے کا مشورہ حضرت سلمان فارسیؓ نے دیا۔ ✓

(ب) اس زمانے میں کھانے پینے کی چیزوں میں کوئی کمی نہ تھی۔ ✗

(ج) مسلمانوں نے تیس دن میں آٹھ کلو میٹر لمبی خندق کھودی۔ ✗

(د) ادھر خندق تیار ہوئی، ادھر دشمن کے لشکر نے مدینہ پر دھاوا بول دیا۔ ✗

(ہ) اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی غیب سے مدد کی۔ ✓

سبق نمبر 3

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلاصہ

عام لوگ اپنے سرداروں کے پیچھے چلتے ہیں۔اس لیے نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے قریش کے سرداروں کو اسلام کی دعوت دی،لیکن ان میں سے اکثر نے اسلام کی مخالفت کی اور اسلام کا رستہ روکا۔

نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ!اے اللہ!ہشام (ابوجہل)اورعمر فاروقؓ میں سے کسی ایک ذریعے اسلام کی قوت میں اضافہ فرما۔یہ دعا حضرت عمر فاروقؓ کے حق میں قبول ہوئی۔

ایک دن حضرت عمرؓ اسلامی دشمنی کے جذبے میں نبی کریمﷺ کو قتل کرنے کی نیت سے گھر سے نکلے۔ابوجہل نے انہیں اور بھی جوش دلایا۔لیکن راستے میں خبر ملی کہ ان کی بہن اور بہنوئی مسلمان ہو چکے ہیں۔حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے گھر پہنچے اور بہن کو خوب مارا لیکن جب ان سے قرآن پاک لے کر خود پڑھا تو دل پر ایسا اثر ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر اسلام قبول کرلیا۔

حضرت عمر فاروقؓ کے مسلمان ہونے سے اسلام کی طاقت میں بہت اضافہ ہوا۔آگے چل کر حضرت عمر فاروقؓ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ بنے اور عدل وانصاف سے رعایا کا خیال رکھا اور اسلام کی ایسی خدمت کی کہ قیامت تک ان کا نام روشن رہے گا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
تبلیغ	لوگوں تک دین کی باتیں پہنچانا	آپؐ نے اسلام کی تبلیغ کا آغاز مکے سے کیا۔
آہٹ	قدموں کی آواز	احمد نے صحن میں کسی کے چلنے کی آہٹ محسوس کی۔

تاثیر	اثر	مٹھاس سے بات کرنے میں بہت تاثیر ہے۔
تیور	انداز	احمد دولت مند ہونے کے باوجود اپنے تیور نہیں بدلتا۔
سعادت	خوش قسمتی	حج ادا کرنا سعادت کی بات ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) صحابہؓ کے ___نعرے___ سے مکہ مکرمہ کی پہاڑیاں ___گونج___ اٹھیں۔

(ب) حضرت عمرؓ نے بہن اور بہنوئی کو ___لہولہان___ کر دیا۔

(ج) حضرت عمرؓ ___شریعت___ کے معاملے میں بڑے سخت تھے۔

(د) حضرت عمرؓ کو حضور ﷺ کی ___دعا___ سے اسلام کی ___سعادت___ نصیب ہوئی۔

(ہ) حضرت عمر فاروقؓ کے اسلام لانے سے کفار میں ___کھلبلی___ مچ گئی۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) دعائیں نام کیں لے بھی کر کے سرداروں بعض۔

بعض سرداروں کے نام لے کر بھی دعائیں کیں۔

(ب) پیچھے ہیں چلتے کے سرداروں اپنے اپنے عام لوگ۔

عام لوگ اپنے سرداروں کے پیچھے چلتے ہیں۔

(ج) مخالف سخت تھے کے اسلام دنوں ان بھی حضرت عمرؓ۔

ان دنوں حضرت عمر بھی اسلام کے سخت مخالف تھے۔

(د) پھوٹ رہی پڑ ہے میں ان۔

ان میں پھوٹ پڑ رہی ہے۔

(ہ) تک اب مسلمان میں گھروں چھپ پڑھتے نماز کر تھے۔

اب تک مسلمان گھروں میں چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ورق	اوراق	دعوت	دعوتیں
آہٹ	آہٹیں	رسم	رسوم
شخص	اشخاص	ارادہ	ارادے

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) عام لوگ اپنے سرداروں کے پیچھے چلتے ہیں۔ ✓

(ب) ابوجہل کا شمار عام لوگوں میں ہوتا ہے۔ ✗

(ج) حضرت عمرؓ اندر گئے اور دونوں کو اتنا مارا کہ وہ لہولہان ہو گئے۔ ✓

(د) حضرت عمرؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔ ✗

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بھائی	بہن	بہنوئی	بہن
مرد	عورت	سردار	سردارن
چچا	چچی، چاچی	بیٹا	بیٹی

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سخت	نرم	پیچھے	آگے
عام	خاص	دعا	بددعا
مخالف	حمایتی	قبول کرنا	انکار کرنا

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حضرت عمر فاروقؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے:

(i) پہلے (ii) دوسرے ✓ (iii) تیسرے

(ب) عام لوگ پیچھے چلتے ہیں:

(i) عام لوگوں کے (ii) سرداروں کے ✓ (iii) بزرگوں کے

(ج) شروع میں حضرت عمرؓ اسلام کے تھے:

(i) مخالف ✓ (ii) حامی (iii) خیرخواہ

(د) حضرت عمرؓ خلیفہ بنے:

(i) حضرت علیؓ کے بعد (ii) حضرت عثمانؓ کے بعد (iii) حضرت ابوبکرؓ کے بعد ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طرف	سمت	قوت	طاقت
بعض	اکثر	جھگڑا	لڑائی
خیال	تصور	خاص	اہم

دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں۔

حضرت مخالفت تبلیغ دشمن احسان مند

سبق نمبر 4

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خلاصہ

یہ نعت ''وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا'' کے عنوان سے ہے۔ یہ حصہ مولانا الطاف حسین حالی کی طویل ترین نظم مسدّس مدوجزر اسلام سے لیا گیا ہے جس میں حضور ﷺ کی تعلیمات ان کی سیرت کو بیان کرتے ہوئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ رحمتہ اللعالمین بن کر آئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی تمام انبیاء میں بلند و بالا مرتبہ عطا کیا۔ آپ ﷺ کو غریبوں کی مرادیں پوری کرنے، مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے اپنے پرائے کے کام آنے، یتیموں اور غلاموں کے کام آنے کے لیے نہ صرف دنیا میں بھیجا بلکہ آپ ﷺ کو بلند اخلاق کا پیکر بنا کر انسانیت کو پیغامِ حق کی باریکیاں اور حق کی دعوت دینے کے لیے بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے بلند اخلاق سے لوگوں کو زندگی کی باریکیاں اور حق کی نوعیت کی پہچان بتائی اور اپنے ساتھ قرآن پاک کی شکل میں ایک مکمل ضابطہ حیات لوگوں کو دیا جو تحقیق، حقائق اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس طرح آپ ﷺ نے عرب کے لوگوں کو اچھائی اور برائی کا فرق سمجھایا اور اپنی ہدایت کے ذریعے لوگوں کے دل میں جستجو کی لگن پیدا کر دی اور سچائی کا بول پورے عرب میں بالا کیا اور اس طرح حق و صداقت کا پیغام عرب کے کونے کونے تک پہنچ گیا۔

اشعار کی تشریحات

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا   مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا   وہ اپنے پَرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

حوالہ: یہ بند مولانا الطاف حسین حالی کی مشہورِ زمانہ مسدّس ''مدوجزر اسلام'' سے ماخوذ نعتیہ کلام سے اخذ کیا گیا ہے۔

بند نمبر ا کی تشریح: اس بند میں مولانا الطاف حسین حالی حضور ﷺ کی تعریف و توصیف کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کا مرتبہ اور مقام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے

رحمتہ اللعالمین بنا کر بھیجا اور تمام انبیائے کرام پر فضیلت دی گئی اور اسکا سبب وہ اعلیٰ صفات تھیں جو حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ گرامی میں پائی جاتی تھیں۔ آپ ﷺ غریبوں کی تمام مرادیں پوری کرتے تھے اور ور پریشانی میں دوسروں کے کام آتے تھے۔ اپنے پرائے (مسلمان و کفار) سب کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتے تھے۔ فقیروں کی سر پرستی کرتے تھے، ضعیفوں اور بزرگوں کو سہارا دیتے تھے۔ یتیموں کی کفالت کرتے تھے اور غلاموں کی ضرورتوں اوران کے معاشرتی حقوق کا پورا خیال رکھتے تھے۔

خطا کار سے درگزر کرنے وَالا　　بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر وزبر کرنے وَالا　　قبائل کا شیر و شکر کرنے والا
اُتر کرحِرا سے سُوئے قوم آیا
اور اک "نُسخہ ء کیمیا" ساتھ لایا

تشریح بند نمبر۲: اس بند میں مولانا الطاف حسین حالی نے حضور اکرم ﷺ کی خوبیوں کو بیان کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ ﷺ نے عرب قبائل کے حالات کو بہتر بنانے کے عملی اقدامات کیے۔ انہوں نے اپنی ذاتی صفات کی بدولت جواللہ تعالیٰ نے اُنہیں عنایت فرمائی تھیں آپ ﷺ نے ہمیشہ غلطی کرنے والوں کو معاف کیا۔ بُرا چاہنے والوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کیا اور انہیں اپنا گرویدہ بنا لیا۔ عرب معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں اور فسادات کا خاتمہ کیا اور قبائل کے درمیان باہمی اتحاد کی فضا قائم کر دی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کی کتاب لے کر غارِحرا سے قوم کے پاس آئے اور انہیں نیک راہ پر چلنے کی تعلیم دی۔

مِسِ خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

تشریح بند نمبر۳: اس بند میں مولانا الطاف حسین حالی کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا اور چوں کہ یہ ہدایت کا پیغام تھا اس لیے یہ بالکل ایک بجلی کی کڑک سے مشابہ تھا جس کا اثر عرب کی ساری سرزمین پر ہوا عرب کے کونے کونے میں اس ہدایت کا اثر ظاہر ہوا اور عرب کے تمام

لوگ ایک جذبہ کے ساتھ اللہ کی ہدایت پر عمل کرنے میں مصروف ہوگئے ۔ اس طرح ایک پیغامِ حق سے رسول اللہ ﷺ نے تمام غافل لوگوں کو بیدار کیا اور ہر طرف حق کے پیغامات گونجنے لگے۔ یہاں تک کہ ریگستانوں اور پہاڑوں پر بھی صرف اللہ تعالیٰ کے پیغامات کی گونج سنائی دینے لگی۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مراد بر لانا	خواہش پوری کرنا	آپؐ غریبوں کی مرادیں بر لاتے تھے۔
والی	آقا، مالک	آپؐ تمام انسانوں کے والی ہیں۔
خطا کار	گناہ گار	انسان خطا کار ہے۔
کایا پلٹ دینا	قسمت بدل دینا	آپؐ کی آمد نے دنیا کی کایا پلٹ دی۔
کندن	خالص ہونا	سنار نے بڑی مہارت سے سونے کے کندن زیورات بنائے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ نبیوں میں رحمت ___لقب___ پانے والا۔

(ب) فقیروں کا ملجا ___ضعیفوں___ کا ماویٰ۔

(ج) یتیموں کا والی ___غلاموں___ کا مولیٰ۔

(د) اُتر کر ___حرا___ سے سوئے قوم آیا۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مصیبت	مصیبتیں	کھرا	کھرے
قبلہ	قبلے	قوم	اقوام
مراد	مرادیں	رحمت	رحمتیں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مصیبت	پریشانی	مرادیں	خواہشات
غم	صدمہ	ضعیف	بوڑھا
خام	کچا	جہل	جہالت

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) حضرت محمد ﷺ الله پاڪ جو آخري موڪليل نبي آهي.

(ب) اسان سڀ پاڪ نبي ﷺ جا اُمتي آهيون.

(ج) اسان جا نبي ﷺ سڄي ڪائنات لاءِ رحمت بڻجي آيا.

(الف) حضرت محمد ﷺ اللہ پاک کے بھیجے ہوئے آخری نبی ہیں۔

(ب) ہم سب پاک نبی کریم ﷺ کے امتی ہیں۔

(ج) ہمارے نبی ﷺ ساری کائنات کے لیے رحمت بن کر آئے۔

سبق نمبر 5

حضرت بی بی حلیمہ سعدیہؓ

خلاصہ

پرانے زمانے میں عرب کا دستور تھا کہ شریف اور مالدار لوگ اپنے بچوں کو پرورش کے لیے دیہاتیوں کے سپرد کیا کرتے تھے۔

ایک سال عرب کے قبیلے بنو سعد میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے قحط پڑ گیا۔ قبیلے کے لوگ پرورش کے لیے بچے لینے مکہ آئے ان میں ایک خاتون حلیمہ بھی تھیں۔ انہوں نے ایک قبیلے کے سردار عبدالمطلب کے پوتے (نبی کریم ﷺ) کو دیکھا تو ان پر بڑا پیار آیا۔ وہ آپؐ کو پرورش کے لیے ساتھ لے گئیں۔ نبی کریم ﷺ کی برکت سے حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے خاندن میں ہی نہیں بلکہ پورے قبیلے کے حالات بدل گئے۔ ان میں خوشحالی آ گئی۔ عرب کا قحط ختم ہوگیا۔ حضرت حلیمہ سعدیہؓ آپؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ آپؐ چار سال تک قبیلہ بنو سعد میں رہے۔ جب آپؐ کو نبوت کا منصب حاصل ہوا تو حضرت حلیمہ سعدیہؓ اور ان کے شوہر حارث مسلمان ہو گئے۔

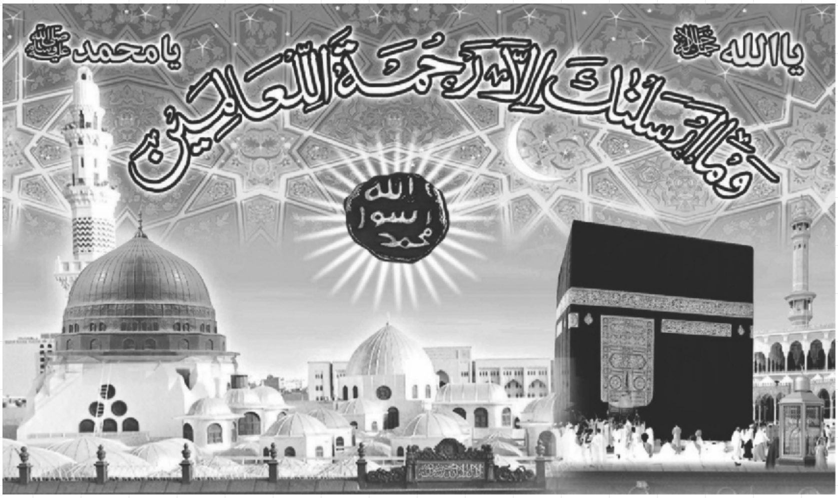

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ماحول	آس پاس کے علاقے	ہمیں ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔
توانا	طاقتور	ہمیں توانا رہنے کے لیے صبح کی سیر کرنی چاہیے۔
عادی	عادت پڑ جانا	خالد جھوٹ بولنے کا عادی ہے۔
مایوس	ناامید	ہمیں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔
معصوم	بے گناہ	علی ایک معصوم لڑکا ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) شہروں کے مقابلے میں دیہات کی عربی زبان ___خالص اور صحیح___ سمجھی جاتی تھی۔

(ب) حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے قبیلے کی حالت زیادہ ___خراب___ تھی۔

(ج) حضرت آمنہؓ نے حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی بہت ___تعریف___ کی۔

(د) امیر لوگوں کے بچوں کی پرورش کا بڑا ___اچھا معاوضہ___ ملتا تھا۔

(ہ) حضرت حلیمہ سعدیہؓ سمجھ گئیں کہ یہ خوشحالی اسی یتیم بچے کی ___برکت___ سے ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) عربوں کو درستی کا بڑا خیال تھا:

(i) لکھائی کا (ii) پڑھائی کا (iii) زبان کا ✓

(ب) دیہات کی خالص اور صحیح سمجھی جاتی تھی:

(i) عربی زبان ✓ (ii) دیہاتی زبان (iii) شہری زبان

(ج) ان دنوں مکہ میں پھیلی ہوئی تھی:

(i) ایک بلا (ii) ایک وبا ✓ (iii) ایک ریت

(د) حضرت حلیمہؓ سمجھ گئیں کہ یہ سب اس یتیم بچے کی ہے:

(i) برکت ✓ (ii) کرامت (iii) امانت

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
خیال	خیالات	برکت	برکتیں
تعریف	تعریفیں	بات	باتیں
ملک	ممالک	حالت	حالتیں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دیہات	شہر	بچہ	بوڑھا
صحیح	غلط	قریب	دور
خراب	اچھا	شوہر	بیوی

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دستور	قانون	قریب	نزدیک
دیہات	گاؤں	امیر	دولت مند
معاوضہ	اجرت	اطاعت	فرمانبرداری

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) عربوں کو اپنی زبان کی درستی کا بڑا خیال تھا۔ ✓

(ب) شہر کے مقابلے میں دیہات کی عربی زبان خالص اور صحیح سمجھی جاتی تھی۔ ✓

(ج) اس زمانے میں مکہ سے دور دیہات میں ایک قبیلہ بنوسعو تھا۔ ✗

(د) امیر لوگوں کے بچوں کی پرورش اور انہیں دودھ پلانے کا اچھا معاوضہ ملتا تھا۔ ✓

(ہ) حضرت حلیمہؓ سمجھ گئیں کہ یہ سب اسی یتیم بچے کی برکت ہے۔ ✓

سبق نمبر 6

پاکستان کی کہانی

خلاصہ

انگریز برصغیر پاک وہند میں تجارت کے مقصد سے آئے تھے اور مسلمان حکمرانوں کے باہمی اختلافات سے فائدہ اٹھا کر برصغیر کے حکمران بن گئے۔

1857 میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن یہ کوشش ناکام ہوگئی۔ اس واقعے سے انگریز مسلمانوں کے دشمن بن گئے۔ انھوں نے ہندوں کو اپنے ساتھ ملا لیا اور مسلمانوں کو طرح طرح سے ستانا شروع کر دیا۔

1885 میں انگریزوں نے کانگریس نامی سیاسی جماعت بنائی جس میں ہندوؤں کے ساتھ مسلمان بھی شریک ہوئے۔ مگر آگے چل کر اس جماعت نے مسلمانوں نے مقابلے میں ہندوؤں کے فائدے کے کام کرنا شروع کر دیے۔ یہ صورتحال دیکھ کر مسلمانوں نے ۱۹۰۶ میں مسلم لیگ کے نام سے مسلم سیاسی جماعت بنائی۔ جب قائداعظم اس جماعت میں شامل ہوئے تو ان کی کوششوں سے اس کی طاقت میں اضافہ ہوا اور مسلمان بڑی تعداد میں اس میں شامل ہوئے۔

۱۹۳۰ میں علامہ اقبال نے الہٰ آباد کے مقام پر اپنی تقریر میں کہا تھا کہ جہاں مسلمان زیادہ آباد ہیں وہاں ان کی حکومت بننی چاہیے۔ اس کے دس سال بعد مسلم لیگ نے لاہور کے اجلاس میں ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں مسلمانوں کے اکثریتی علاقوں میں پاکستان بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔

ہندوؤں اور انگریزوں نے اس مطالبے کی بھرپور مخالفت کی لیکن مسلمانوں کے اتحاد اور قربانیوں کے نتیجے میں علامہ اقبال کا یہ خواب حقیقت بن گیا کہ برصغیر میں مسلمانوں کا ایسا آزاد ملک بن گیا جہاں مسلمان اپنے دین کے مطابق زندگی گذار سکیں (یعنی ۱۴ آگست ۱۹۴۷ کو پاکستان آزاد ہوگیا)۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
عزم	پکا ارادہ	احمد نے اس سال حج ادا کرنے کا عزم کیا ہے۔
قبل	پہلے	اسلام سے قبل عرب میں جہالت کا دور تھا۔
سازش	منصوبہ	ثاقب کو احمد نے سازش کے ذریعے کاروبار میں دھوکا دیا۔
ضبط	برداشت	احمد ہر بات پر بہت ضبط کرتا ہے۔
بدگمان	شکی، وہمی	احمد اپنے دوست کی طرف سے بدگمان ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) پاکستانیوں کی کہانی عزم و ہمت، جدوجہد اور جانی و مالی ___قربانیوں___ کی کہانی ہے۔

(ب) ___14___ اگست 1947ء سے قبل پاکستان اور ہندوستان ایک ہی ملک تھا۔

(ج) 1930ء میں ہندوستان کے شہر ___الٰہ آباد___ میں جلسہ ہوا۔

(د) قائداعظم شروع میں ___کانگریس___ میں شامل تھے۔

(ہ) ہزاروں ___مسلمانوں___ کو پھانسی پر لٹکا دیا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
غلام	آقا	صلح	جھگڑا
ناکام	کامیاب	انصاف	ناانصافی
کمزور	طاقتور		

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قربانی	قربانیاں	طاقت	طاقتیں
کامیابی	کامیابیاں	ملک	ممالک
کہانی	کہانیاں	مسلمان	مسلمانوں

فقرات کی ترتیب درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

(الف) تنگ چکے آ تھے سے بھی انگریزوں ہندو اکثر۔
اکثر ہندو بھی انگریزوں سے تنگ آ چکے تھے۔

(ب) باغی کر غدار ٹھہرا کو مسلمانوں کر طرح سے طرح ستانا کر شروع دیا۔
مسلمانوں کو باغی ٹھہرا کر طرح طرح سے ستانا شروع کر دیا۔

(ج) وہ اس آزادی لیے جنگ کی اس کامیاب میں ہو نہ سکے۔
اس لیے وہ جنگ آزادی میں کامیاب نہ ہو سکے۔

(د) مسلمانوں سے انگریزوں بیزار ان ہو کر کے جدوجہد کی شروع کی۔
مسلمانوں نے انگریزوں سے بیزار ہو کر ان کے خلاف جدوجہد شروع کی۔

(ہ) ناراض مسلمان ہو بات سے اس گئے۔
اس بات سے مسلمان ناراض ہو گئے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) 14 اگست 1947ء سے قبل پاکستان اور ہندوستان ایک ہی ملک تھا۔ ✓

(ب) 1957ء میں مسلمانوں سے بیزار ہو کر جدوجہد شروع کی۔ ✗

(ج) آزادی کی اس جنگ میں مسلمان کامیاب ہو گئے۔ ✓

(د) جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ ✗

(ہ) انگریزوں نے ہزاروں ہندوؤں کو پھانسی پر لٹکا دیا۔ ✗

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بادشاہ	ملکہ	نوکر	نوکرانی
استاد	استانی	عالم	عالمہ
دھوبی	دھوبن	دادا	دادی

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) مسلمانوں نے انگریزوں سے بیزار ہو کر جدوجہد شروع کی:

(i) 1956ء میں (ii) 1957ء میں (iii) 1857ء میں ✓

(ب) اکثر ہندو بھی تنگ آ چکے تھے:

(i) عربوں سے (ii) ترکوں سے (iii) انگریزوں سے ✓

(ج) مسلم لیگ قائم ہوئی:

(i) 1906ء میں ✓ (ii) 1907ء میں (iii) 1908ء میں

(د) 23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ کا جلسہ ہوا:

(i) کراچی میں (ii) لاہور میں ✓ (iii) کوئٹہ میں

دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں۔

ہمت　　جدوجہد　　تجارت　　جماعت　　حفاظت

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کہانی	داستان	جھنڈا	پرچم
جدوجہد	کوشش	حکومت	سلطنت
نازک	کمزور	خیال	تصور

سبق نمبر

7

پاک وطن، اے پاک وطن

خلاصہ

اے ہمارے پاک وطن، اے پاکستان! ہم جاگ گئے ہیں۔ اب ہم مسلسل ترقی کرتے رہیں گے۔ ہمارے راستے کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ جب تک ہمارے ہاتھ سلامت ہیں محنت جاری رہے گی۔ ملک کا ایک ایک کسان مفلسی دور کرنے کے لیے محنت کرے گا۔ ہمارے ہاتھوں پر ایمان کی چمک ہوگی اور سینوں میں ایمان کی روشنی۔ آج سے زندگی ایک ایک لمحہ (سیکنڈ) ہماری قسمت بدلنے کے کام آئے گا۔

اشعار کی تشریحات

(ا) پاک وطن، اے پاک وطن ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
شوق ہماری راہ کی مشعل، عزم ہمارا رہبر
پانی بن کر بہہ جائیں گے، راہ کے سارے پتھر

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ''پاک وطن، اے پاک وطن'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ساقی جاوید ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ اے ہمارے پاک وطن اے پاکستان ہم جاگ گئے ہیں۔ اب ہم آگے بڑھتے رہیں گے۔ ہم ترقی کرتے رہیں گے۔ ہمارا عزم اور حوصلہ ہمیں ترقی کی راہ پر لے جائے گا۔ ہمارے راستے تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

(۲) پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
جب تک ہیں یہ ہاتھ سلامت، رہے گی محنت جاری
جنگ لڑے گا غربت سے اب دیس کا اک اک جاری

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ''پاک وطن، اے پاک وطن'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ساقی جاوید ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ اے ہمارے پاک وطن اے پاکستان ہم جاگ گئے ہیں۔ اب ہم آگے بڑھتے رہیں گے۔ ہم مسلسل ترقی کریں گے۔ جب تک ہمارے ہاتھوں میں طاقت ہے اور جب تک ہمارے ہاتھ سلامت ہیں ہم محنت کرتے رہیں گے۔ ہمارے ملک کا ایک ایک کسان غربت دور کرنے کے لیے محنت کرے گا۔

(۳) پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
چاند بنے گا اک اک ماتھا، سورج اک اک سینہ،
آج سے اک اک لمحہ ہوگا، روشنیوں کا زینہ،

حوالہ: مندرجہ بالا بند نظم ''پاک وطن، اے پاک وطن'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ساقی جاوید ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ اے ہمارے وطن اے پاکستان! ہم جاگ گئے ہیں۔ اب ہم آگے بڑھتے رہیں گے۔ ہم مسلسل ترقی کرتے رہیں گے۔ خوش حالی اور ترقی سے ہر پاکستانی کے چہرے پر رونق آ جائے اور اس کا سینہ روشن ہو جائے گا۔ آج سے ہم لگاتار ترقی کے زینے پر چڑھتے جائیں گے۔ ملک سے غربت اور تاریکی دور ہو جائے گی اور خوشحالی اور علم کی روشنی پھیلتی چلی جائے گی۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مشعل	روشنی	غار میں مشعل جل رہی تھی۔
عزم	پکا ارادہ	مسلمان ایک علیحدہ وطن کا عزم کر چکے تھے۔
رہبر	رہنما	قائداعظم ایک عظیم سیاسی رہبر تھے۔
لمحہ	سیکنڈ، بہت تھوڑا وقت	ہمیں ہر لمحہ اللہ کو یاد کرنا چاہیے۔
ہاری	کسان	احمد کے ابو کسان ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) پاک وطن اے پاک وطن، اے پاک وطن ہم جاگے۔

(ب) اب قدم بڑھیں گے آگے۔

(ج) جنگ لڑے گا غربت سے اب دیس کا اک اک ہاری۔

(د) چاند بنے گا اک اک ماتھا، سورج اک اک سینہ۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پانی	آگ	چاند	سورج
غربت	امیری	روشنی	اندھیرا
آگے	پیچھے		

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي پنهنجي وطن سان ڏاڍو پيار آهي.

(ب) اسان جو وطن سرسبز ۽ خوشحال آهي.

(ج) پاڪستان بنيادي طور هڪ زرعي ملڪ آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں اپنے وطن سے بہت پیار ہے۔

(ب) ہمارا وطن سرسبز اور خوشحال ہے۔

(ج) پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قدم	اقدام	راہ	راہیں
مشعل	مشعلیں	ماتھا	ماتھے
روشنی	روشنیاں	زینہ	زینے

سبق نمبر 8

ٹیلی ویژن

خلاصہ

ریڈیو کی ایجاد کے بعد سائنسدان اس فکر میں تھے کہ آلہ ایجاد کیا جائے جس کے ذریعے نہ صرف آوازیں سنی جاسکیں بلکہ تصویریں بھی دیکھی جاسکیں۔ آخر کار اسکاٹ لینڈ کے ایک سائنسدان ''جان لوئی بیرڈ'' نے 1962 '' یہ آلہ ایجاد کیا۔ اس آلے کا نام ٹی وی ''ٹیلی ویژن'' ہے۔ ہر ٹیلی ویژن سیٹ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک حصہ ریڈیو کی طرح ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے ہم آواز سنتے ہیں۔ دوسرا حصہ ایک چپٹے سرے والے ٹیوب کی طرح ہوتا ہے اسے چپٹے ٹیوب ہی کے تصویر نظر آتی ہے۔ ٹیلی ویژن میں آواز اور عکس دونوں کو برقی مقناطیسی لہروں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اور پھر ٹیلی ویژن اسٹیشن ان لہروں کو نشر کر دیتا ہے۔ ٹیلی ویژن انہیں وصول کر کے پھر آواز اور عکس میں تبدیل کر دیتا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
نشر کرنا	پھیلانا	ٹی وی مختلف پروگرام نشر کرتا ہے۔
برقیاتی	بجلی سے چلنے والی	کمپیوٹر ایک برقیاتی مشین ہے۔
مقاصد	مقصد کی جمع	کمپیوٹر بہت سے مقاصد میں استعمال ہوتا ہے۔
ایجاد	نئی چیز	مارکونی نے ریڈیو ایجاد کیا۔
تفریح	سیر	اگلے اتوار کو ہم تفریح کے لیے ساحل سمندر جائیں گے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ٹیلی ویژن کی ـــــ ایجاد ـــــ کا سہرا جان لوئی بیئرڈ کے سر ہے۔

(ب) ہر ٹیلی ویژن سیٹ کے ـــــ دو ـــــ حصے ہوتے ہیں۔

(ج) ٹیلی ویژن بھی ـــــ ریڈیو ـــــ کی طرح کام کرتا ہے۔

(د) ٹیلی ویژن اسٹیشن سے نشر ہونے والی لہریں خط ـــــ مستقیم ـــــ میں سفر کرتی ہیں۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کامیابی	کامیابیاں	آسانی	آسانیاں
ترقی	ترقیاں	ڈرامہ	ڈرامے
بڑا	بڑے	تصویر	تصویریں

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ٽيلي ويزن هڪ بهترين ايجاد آهي.

(ب) ٽيلي ويزن تي اسين ٻُڌڻ سان گڏ ماڻهوءَ کي ڏسي به سگهون ٿا.

(ج) ٽيلي ويزن ذريعي اسان سٺيون ڳالهيون پڻ سکي سگهون ٿا.

اردو ترجمہ:

(الف) ٹیلی ویژن ایک ایجاد ہے۔

(ب) ٹیلی ویژن پر ہم سننے کے ساتھ لوگوں کو دیکھ بھی سکتے ہیں۔

(ج) ٹیلی ویژن کے ذریعے ہم اچھی باتیں بھی سیکھ سکتے ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سب سے پہلے ٹیلی ویژن 1916ء میں ایجاد ہوا۔ ✗

(ب) ہر ٹیلی ویژن سیٹ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ✓

(ج) پہلے ٹیلی ویژن ایجاد ہوا اور بعد میں ریڈیو ایجاد ہوا۔ ✗

(د) ٹیلی ویژن کے مؤجد کا نام جان لوئی بیرڈ ہے۔ ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لہریں	موجیں	برقی	بجلی
نشر	چلانا	شعاعیں	کرنیں
مقناطیسی	مقناطیس سے چلنے والی	برقیاتی ٹیوب	بجلی سے چلنے والی ٹیوب

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ٹیلی ویژن سیٹ کے حصے ہوتے ہیں:

(i) چار (ii) پانچ (iii) دو ✓

(ب) اس طرح ٹیلی ویژن ____________ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

(i) تفریح اور تعلیم ✓ (ii) بےکار اور بےہودہ (iii) بےکار اور گندگی

(ج) جن سے خبریں، ڈرامے، فلمیں، معلوماتی پروگرام، کھیل وغیرہ ہوتے ہیں:

(i) شروع (ii) نشر ✓ (iii) ختم

(د) اس آلے کا نام ہے:

(i) ریڈیو (ii) الماری (iii) ٹیلی ویژن ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
دور	قریب
کامیابی	ناکامی
ریڈیو	ٹی وی

الفاظ	متضاد
دنیا	آخرت
بہتر	بدتر
ترقی	تنزلی

سبق نمبر 9

خواجہ یونس حسن شہید

خلاصہ

خواجہ یونس حسن شہید کا شمار بڑے لوگوں میں ہوتا ہے کیوں کہ انہوں نے ملک اور قوم کی خاطر اپنی جان قربان کی۔

خواجہ یونس حسن شہید ۱۹۳۵ ہندوستان کے شہر پانی پت میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے ہی بے حد حساس، محنتی اور ذہین تھے۔ ۱۹۵۱ میں خواجہ یونس حسن شہید کالج میں تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ ایک دن پاکستان افواج کے افسروں کی تقریریں سن کر ان کے دل میں بھی فوجی خدمت کا جذبہ پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ آرزو ۱۹۵۴ میں پوری کر دی، انہیں پاک فضائیہ کے لیے منتخب کر لیا گیا۔ مقصد سے لگن اور محنت کی وجہ سے ۱۹۶۳ انہیں فلائٹ لیفٹینٹ کا عہدہ ملا۔

۱۹۶۵ کی جنگ میں یونس حسن شہید نے ہندوستان کے کئی ہوائی اڈوں کو نقصان پہنچایا۔ پٹھان کوٹ کے ہوائی اڈے پر حملہ کرتے ہوئے ان کے جہاز میں دشمن کی فائرنگ سے آگ لگ گئی وہ بھی زخمی ہو گئے لیکن بجائے اپنی جان بچانے کے انہوں نے پٹھان کوٹ کے ہوائی اڈے پر طیارہ گرا کر دشمن کے طیارے تباہ کر دیے اور خود بھی شہید ہو گئے۔ حکومت نے انہیں شہادت کے بعد ''ستارہ جرات کا تمغہ دیا''۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) بڑا آدمی وہ ہے جو ملک و قوم کی ___خدمت___ کرے۔

(خدمت، محبت، تعریف)

(ب) خواجہ یونس حسن شہید نے اپنی آنکھوں سے خونی ___مناظر___ دیکھے۔

(آدمی، درندے، مناظر)

(ج) پاکستان ہوابازوں نے فوراً ہی ___فضائی___ معرکے کی تیاری کر لی۔

(زمینی، بحری، فضائی)

(د) خواجہ یونس حسن شہید نے وطن کے لیے اپنی جان ___قربان___ کر دی۔

(تباہ، قربان، پیش)

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حساس	کمزور	احسن بہت حساس ہے۔
ذہین	سمجھدار	علی بہت ذہین لڑکا ہے۔
سلیقہ	اچھا انداز	علی بہت سلیقہ شعار لڑکا ہے۔
پرخچے	ٹکڑے	پاک فضائیہ کے ہوا باز نے دشمنوں کے جہازوں کے پرخچے اڑا دیے۔
اعزاز	خطاب	میجر عزیز بھٹی کو بہادری کی وجہ سے نشان حیدر کا اعزاز ملا۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) نوجوانن کي فوج ۾ ڀرتي ٿيڻ گھرجي.

(ب) فوجي جوان ملڪ جي سرحدن جي حفاظت ڪندا آھن.

(ج) خواجہ يونس حسن ڏاڍي بهادريءَ سان وڙھيو.

اردو ترجمہ

(الف) نوجوان کو فوج میں بھرتی ہونا چاہیے۔

(ب) فوجی جوان ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

(ج) خواجہ یونس حسن بہت بہادری سے لڑے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) خواجہ یونس حسن پیدا ہوئے:

(i) 1935ء میں ✓ (ii) 1938ء میں (iii) 1905ء میں

(ب) 1951ء میں یونس حسن تعلیم پا رہے تھے:

(i) اسکول میں (ii) یونیورسٹی میں (iii) کالج میں ✓

(ج) اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دلی آرزو پوری کردی:

(i) 1953ء میں (ii) 1954ء میں ✓ (iii) 1955ء میں

(د) انہیں فلائٹ لیفٹیننٹ کا عہدہ دیا گیا:

(i) 1963ء میں ✓ (ii) 1964ء میں (iii) 1965ء میں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تصویر	نقش	فائدہ	نفع
ملک	وطن	لگن	جستجو

تقسیم	بانٹنا، درجہ بندی	افراد	لوگ

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
فائدہ	فائدے	شہید	شہدا
قوم	اقوام	سلیقہ	سلیقے
منظر	مناظر	تصور	تصویریں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) بڑا آدمی وہ ہے جس کے پاس دولت ہو۔ ✗

(ب) خواجہ یونس حسن شہید کا شمار بڑے لوگوں میں ہوتا ہے۔ ✓

(ج) 1951ء میں یونس حسن اسکول میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ ✗

(د) 1955ء میں انہیں پاک فضائیہ میں منتخب کیا گیا۔ ✗

(ہ) سہیل چودھری ان دونوں کے عقب میں ان دونوں کی حفاظت کے لیے آ گئے۔ ✓

سبق نمبر 10

حقیقی شرافت

خلاصہ

یہ نظم ”حقیقی شرافت“ میں شاعر کہتے ہیں کہ میں نہ تم سے تمہارا اور تمہارے بزرگوں کا نام پوچھتا ہوں اور نہ ان کا مقام پوچھتا ہوں۔ نہ نسل اور خاندان سے کوئی غرض ہے۔ اصل چیز تمہارا کام یعنی کرادر ہے۔ پڑھنے کو سب پڑھتے ہیں لیکن پڑھنا ان کا مفید ہے جو اپنی پڑھائی (تعلیم) پر عمل کریں اور نیک بن جائیں۔ اگر تعلیم کا اثر زبان تک ہی رہے اور دل پر اس کا کوئی اثر نہ ہو تو ایسے پڑھے لکھے آدمی اور طوطے میں کوئی فرق نہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر(۱) میں پوچھتا نہیں ہرگز نام ہے کیا
نہ یہ کہ نام بزرگوں کا اور مقام ہے کیا۔

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ”حقیقی شرافت سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں“

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ میں نہ تم سے تمہارا اور تمہارے بزرگوں کا نام اور نہ ان کا مقام پوچھتا ہوں۔

شعر(۲) نہ خانوادے سے مطلب ، نہ خانماں سے غرض
یہاں تو نام سے کچھ ہے، نہ کچھ نشاں سے غرض

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ”حقیقی شرافت سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں“

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ میں تم سے نہ گھرانے اور خاندان کا پوچھتا ہوں۔ مجھے تمہارے نام اور نسل سے کوئی غرض نہیں۔

شعر(۳) تمہارے کام گر اچھے تو نام اچھے ہیں۔
گھرانے اچھے، گھر اچھے، تمام اچھے ہیں۔

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ''حقیقی شرافت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں''

تشریح: اس شعر میں شاعر انسان سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اگر تمہارے کام اچھے ہوں گے تو تمہارا نام روشن ہوگا۔ اسی طرح اگر گھرانے اچھے گھر اچھے ہوں تو تم سب ہی اچھے ہو۔

شعر(۴) جو کچھ کہ منہ سے کہو، اس کا لو اثر دل میں
کہ ہے کتابوں میں جو کچھ، کرے وہ گھر دل میں

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ''حقیقی شرافت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں''

تشریح: اس شعر میں شاعر انسان سے کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی تم منہ سے بولو اس کو کرنے کا دل میں ارادہ بھی کرو۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی تمہاری کتابوں میں ہے اسے اپنے دل میں محفوظ کرو۔

شعر(۵) زبان و دل ہیں بہم جب کہ ایک ہو جاتے
تو آدمی بھی ہیں بالطبع نیک ہو جاتے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ''حقیقی شرافت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں''

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اگر انسان زبان سے کہے ہوئے الفاظ پر سچے دل سے عمل کر کے دکھائے تو انسان نیک ہو جائے۔ مختصر یہ اگر تعلیم حاصل کر کے اس پر عمل کیا جائے تو انسان نیک بن سکتا ہے۔

شعر(۶) وگرنہ پڑھنے کو سب خاص و عام پڑھتے ہیں
ہزاروں طوطے ہیں، کلمہ کلام پڑھتے ہیں

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم ''حقیقی شرافت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں''

تشریح: اس شعر میں شاعر انسان کو سمجھا رہے ہیں کہ پڑھنے کو تو سب پڑھتے ہیں لیکن پڑھنا ان کا مفید ہے جو اپنی پڑھائی (تعلیم) پر عمل کریں۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ اگر تعلیم کا اثر زبان تک ہی رہے اور دل پر اسکا کوئی اثر نہ ہو تو ایسے پڑھے لکھے آدمی اور طوطے میں کوئی فرق نہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) میں پوچھتا نہیں ہرگز تمہارا نام ہے کیا۔

(ب) تمہارے کام گر اچھے تو نام اچھے ہیں۔

(ج) گھرانے اچھے، گھر اچھے تمام اچھے ہیں۔

(د) جو کچھ کہ منہ سے کہو اس کا لو اثر دل میں۔

(ہ) ہزاروں طوطے ہیں کلمہ کلام پڑھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي سڀني جو احترام ڪرڻ گهرجي.

(ب) شريف انسان ڪنهن کي به نه ڏکائيندو آهي.

(ج) شريف انسان کي هرڪوئي چاهيندو آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں سب کا احترام کرنا چاہیے۔

(ب) شریف انسان کسی کو دکھ نہیں دیتا۔

(ج) شریف انسان کو ہر کوئی چاہتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حقیقی	صحیح	ہمیں حقیقی معنوں میں لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
شرافت	شریف ہونا	انسان کی شرافت کی وجہ سے لوگ انسان کا احترام کرتے ہیں۔
خانماں	گھر	امجد کا خانماں بہت بڑا ہے۔

خاص وعام	سب لوگ	علی کی سالگرہ پر علی کی امی نے خاندان کے ہر خاص وعام کو دعوت دی۔
خانوادہ	خاندان	احسن کا خانوادہ بہت بڑا ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہے نام تمہارا کیا ہرگز میں نہیں پوچھتا
میں پوچھتا نہیں ہرگز تمہارا نام ہے کیا۔

(ب) غرض نشان سے نہ کچھ کچھ ہے نام سے تو یہاں
یہاں تو نام سے کچھ ہے، نہ کچھ نشان سے غرض۔

(ج) گر اچھے کام تمہارے نام تو ہیں اچھے
تمہارے کام گر اچھے تو نام اچھے ہیں۔

(د) گھر دل میں وہ کرے کتابوں میں جو کچھ کہ ہے
کہ ہے کتابوں میں جو کچھ کرے وہ گھر دل میں۔

(ہ) پڑھتے ہیں کلام کلمہ ہیں ہزاروں طوطے
ہزاروں طوطے کلمہ کلام پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر 11

کے۔ٹو کی تسخیر

خلاصہ

دنیا کی سب سے اونچی چوٹی ایورسٹ سے کوئی ۷۵۲ فٹ کم ایک چوٹی اور ہے جس کا نام کے ٹو ہے۔اس کی بلندی اٹھائیس ہزار دوسو پچاس فٹ ہے۔

یہ مغرور چوٹی مردوں کو للکار رہی تھی۔ بالآخر اگلے سال اطالوی کوہ پیما اس چوٹی کو سیر کرنے آئے۔انھوں نے سابقہ کوہ پیماؤں کے تجربوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سولہ ہزار فٹ کی بلندی پر اپنا ابتدائی کیمپ لگایا۔

۳۱ جولائی ۱۹۵۴ کو ان بہادروں میں سے رکومپانونی اور ولاسس ویلی نے دنیا کی اس سب سے خطرناک چوٹی کو تسخیر کرنے کا عزم کیا۔

یہ جیالے آکسیجن کے تھیلے پیٹھ پر لادے اور کمر سے رسی باندھے، ہاتھ میں کلہاڑی اٹھائے اپنی منزل کی طرف چل دیے ان دونوں جواں مردوں کو دو ہزار تین سو فٹ چڑھنا تھا۔ وہ دوپہر تک دو تہائی حصہ پر چڑھ سکے تھے کہ اچانک انکی آکسیجن کا ذخیرہ ختم ہوگیا۔ان کا سانس لینا محال اور قدم اٹھانا دوبھر ہو رہا تھا پھر بھی انھوں نے ہمت نہ ہاری اور قدم اٹھاتے ہی گئے۔ وہ دھن کے پکے تھے۔ گہری برف اور سانس کی اس دشواری کے باوجود شام تک چوٹی پر پہنچ ہی گئے۔لیکن انہیں چوٹی پر پہنچ کر بھی اپنی فتح کا یقین نہ آیا۔ وہ اتنے تھک چکے تھے کہ انہیں پاکستان اور اطالوی جھنڈے گاڑنے اور کیمرے سے تصویر لینے میں بڑی دقت پیش آرہی تھی۔ واپسی زیادہ کٹھن تھی۔ واپسی میں وہ کئی بار پھسلے اور کبھی لڑھکے، مگر قدرت کو انہیں زندہ رکھنا تھا۔ جیسے ہی وہ اپنے کیمپ پہنچے اپنے ساتھیوں کو دیکھ کر بے ہوش ہو گئے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) دنیا میں بہادروں اور ہمت وروں کی کمی نہیں ہے۔

(ب) سچ تو یہ ہے کہ دنیا کی رونق ایسے ہی لوگوں کے دم سے قائم ہے۔

(ج) دنیا کی سب سے بڑی چوٹی کا نام ماؤنٹ ایوریسٹ ہے۔

(د) لیکن ان جانبازوں نے ہمت نہ ہاری۔

(ہ) لیکن آکسیجن کی کمی کی وجہ سے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
کوہ پیما	پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے والے	میرا دوست کوہ پیما بننا چاہتا ہے۔
غلغلہ	شور، آواز	بازار میں بہت غلغلہ تھا۔
کامیابی	فتح، کامرانی	مجھے کامیابی میری ماں کی دعاؤں کی وجہ سے حاصل ہوئی۔
لشتم پشتم	مشکل سے	غیر ہموار سڑکوں پر لشتم پشتم سے سڑک پار کی جاتی ہے۔
منچلا	من موجی	چڑیا گھر بندر اپنی شرارتوں میں منچلا تھا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کامیابی	ناکامی	آسمان	زمین
بہادری	بزدلی	سابقہ	اگلا
بھاری	ہلکا		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) دنیا کی سب بڑی چوٹی کے۔ٹو ہے۔ ✗

(ب) دنیا میں بہادروں اور ہمت وروں کی کمی نہیں ہے۔ ✓

(ج) کے۔ٹو کی بلندی اٹھائیس ہزار دو سو پچاس فٹ ہے۔ ✓

(د) آج تک کے ٹو کو کوئی سر نہیں کر سکا۔ ✗

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ڪي ٽو دنيا جي عظيم پهاڙي چوٽين منجهان آهي.

(ب) ڪي ٽو پار ڪرڻ موت جي برابر آهي.

(ج) محنتي ۽ همت وارن جي اڳيان ڪوئي به ڪم ناممڪن ناهي.

اردو ترجمہ:

(الف) کےٹو دنیا کی عظیم پہاڑی چوٹیوں میں سے ہے۔

(ب) کےٹو پار کرنا موت کے برابر ہے۔

(ج) محنتی اور ہمت والوں کے آگے کوئی بھی کام ناممکن نہیں ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چوٹی	چوٹیاں	رسی	رسیاں
مشکل	مشکلات	مقابلہ	مقابلے
وجہ	وجوہات	فتح	فتوحات

سبق نمبر 12

ملائیشیا

خلاصہ

ملائیشیا براعظم ایشیا کے جنوب مشرق میں ایک اسلامی ملک ہے جس میں تیرہ ریاست شامل ہیں ۔اس کا دارالحکومت کوالالمپور ہے۔ یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔لیکن عیسائی ہندو اور بدھ مذہب کے ماننے والے بھی رہتے ہیں۔

ملائیشیا ایک سرسبز و شاداب زرعی ملک ہے۔ ساتھ ہی یہاں تیل اور دیگر معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔اب یہ ملک صنعت میں بھی ترقی کر رہا ہے۔ یہاں کے رہنے والے دولت منداور ملنسار ہیں۔ خاص طور پر مسلمان پاکستانیوں سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ملائیشیا کی زبان باہاسا ملائیشیا ہے لیکن یہاں انگریزی،چینی،تامل، ہندی اور اردو بولنے والے لوگ بھی ہیں۔

ملائیشیا نے مسلمان ملکوں کو متحد کرنے کے سلسلے میں بڑی کوشش کی۔ یہاں کے ایک وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن اسلامی سیکریٹریٹ کے پہلے جنزل سیکریٹری مقرر ہوئے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شاداب	بھرا ہوا، بھرا	باغ میں شاداب درخت تھے۔
اکثریت	بہت زیادہ تعداد میں	ہمارے اسکول میں ذہین طلبہ کی اکثریت ہے۔
زرخیز	جہاں بہت پیداوار ہو	پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔
قریب	نزدیک	احمد کا اسکول اس کے گھر کے قریب ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) آم ___کا___ اچار ___اور___ ادرک ___کی___ چٹنی کھاؤ۔ (کا۔کے۔کی اور۔بلکہ)

(ب) ہم ___پر___ اللہ ___کے___ بے شمار احسانات ہیں۔ (کے۔کا۔پر۔اوپر)

(ج) خدا ہمیں برائی ___سے___ بچا۔ (او۔اے۔کو۔سے)

(د) آدمی ___کے___ لیے علم دولت ___سے___ بہتر ہے۔ (کا۔کے،آپس،سے)

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ملک	ممالک	حصہ	حصے
ریاست	ریاستیں	خوبی	خوبیاں
زبان	زبانیں	احسان	احسانات

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ملائيشيا هڪ مسلمان ملڪ آهي.

(ب) ملائيشيا تمام خوبصورت ۽ جديد ملڪ آهي.

(ج) ملائيشيا بنيادي طور تي هڪ زرعي ملڪ آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) ملائیشیا ایک مسلمان ملک ہے۔

(ب) ملائیشیا بہت خوبصورت اور جدید ہے۔

(ج) ملائیشیا بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ملائیشیا بنیادی طور پر ہے:

(i) صنعتی ملک (ii) زرعی ملک ✓ (iii) دونوں

(ب) ملائیشیا براعظم ایشیا کے جنوب مشرق میں ایک ملک ہے:

(i) اسلامی ✓ (ii) عیسائی (iii) ہندو

(ج) ملائیشیا کا صدر مقام ہے:

(i) تہران (ii) استنبول (iii) کوالالمپور ✓

(د) اس ملک میں چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں:

(i) بارہ (ii) تیرہ ✓ (iii) چودہ

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ملائیشیا براعظم ایشیا کے جنوب مشرق میں ایک اسلامی ملک ہے۔ ✓

(ب) اس ملک میں پندرہ چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں۔ ✗

(ج) مسلم ملکوں کو متحد کرنے میں ملائیشیا نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ✓

(د) اس ملک کا قومی پرچم سرخ اور سفید رنگ کا ہے۔ ✓

(ہ) ملائیشیا میں بلند پہاڑوں کے ساتھ زرخیز میدان بھی ہیں۔ ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اکثریت	اقلیت	سفید	سیاہ
زرعی	صنعتی	نیچے	اوپر
خاص	عام	خوشی	غمی

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
معدنیات	زمین سے نکلنے والی چیزیں	مرطوب	نم، پانی سے ملی ہوئی
افقی	آڑی	مستطیل	لمبی چوکدار
مصنوعات	بنائی ہوئی چیزیں	ریاست	کسی براعظم یا ملک کے چھوٹے (ٹکڑا)

سبق نمبر 13

کام

خلاصہ

انسان کو ہمیشہ کام میں مصروف رہنا چاہیے۔ کائنات کی ہر شے کام میں لگی ہوئی ہے۔ اس سے دنیا کی رونق قائم ہے۔ جو لوگ ہمت سے کام لیتے ہیں ان کی اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے اور ان کے کاموں میں برکت ڈالتا ہے۔ کام ہی سے عزت اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ دنیا میں جتنے لوگوں نے شہرت حاصل کی محنت ہی کی وجہ سے کی محنتی لڑکے ہر کام شوق سے کرتے ہیں اور نکمے لڑکے کام سے گھبراتے ہیں۔ جو شخص کام سے غفلت برتتا ہے وہ دین اور دنیا دونوں میں ناکام رہتا ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر۔1

ہو کبھی انساں نہ بے دل کام سے
کیوں کہ ہوتا ہے یہ کامل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم "کام" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "تلوک چند محروم" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ انسان کو ہمیشہ کام میں مصروف رہنا چاہیے۔ انسان کو کام سے کبھی بیزار نہیں ہونا چاہیے۔ مسلسل کام کرنے کی بدولت اسان کامل بن جاتا ہے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ کسی نہ کسی کام میں مصروف رہے۔

شعر۔2

کام میں ہیں مہر و ماہ وابر وباد
سج گئی دنیا کی محفل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم "کام" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "تلوک چند محروم" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ کائنات کی ہر شے اپنے کام میں مصروف ہے ۔ چانداور سورج سب اپنے اپنے مدار میں کام کرر رہے ہیں۔ اسی طرح ہوا اور بادل اپنے اختیار کے حساب سے کام کررہے ہیں۔ اس سے دنیا کی رونق قائم ہے۔

شعر۔3 اہل ہمت کا ہے خود حامی خدا
برکتیں ہوتی ہیں نازل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کام (محنت) کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ شاعر کے مطابق جو لوگ ہمت سے کام لیتے ہیں ان کی اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔ اور ان کے کاموں میں برکت ڈالتا ہے۔

شعر۔4 عزتیں محنت سے پاجاتے ہیں لوگ
مرتبے ہوتے ہیں حاصل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جو لوگ محنت سے کام کرتے ہیں وہ ہی لوگ عزت پاتے ہیں۔ کام ہی سے عزت اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ شاعر کے مطابق محنت ہی سے انسان کو عزت اور مترتبہ حاصل ہوتا ہے۔ دنیا میں جتنے لوگوں نے شہرت حاصل وہی محنت کی بدولت حاصل کی۔

شعر۔5 مرد کہلانا انہیں آساں نہیں
جی چراتے ہیں جو مشکل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جو انسان محنت نہیں کرتے ان کے لیے مرد کہلانا آسان بات نہیں۔ اسی طرح جو لوگ مشکل کام سے جی چراتے ہیں ان کے لیے بھی عزت پانا یا شہرت حاصل کرنا آسان نہیں۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ انسان ہر کام وقت میں مصروف رہے چاہے وہ مشکل ہو یا آسان۔

شعر۔6 نام پیدا کر گئے دنیا میں جو
وہ ہوئے ہیں شہرت کے قابل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جو لوگ محنت کے عادی تھے وہ لوگ دنیا میں اپنا نام بنا گئے۔ قائداعظم، علامہ اقبال، سرسید احمد خان اور اسی طرح دنیا کے نامور سائنسدان: جابر بن حیان، الخوارزمی، ابن سینا محنت اور جستجو سے دنیا میں اپنی شہرت بنا گئے۔ مختصر یہ کہ محنت ہی کے ذریعے انسان دنیا میں اپنا نام بناتا ہے اور شہرت حاصل کرتا ہے۔

شعر۔7
جست لڑکے شوق سے کرتے ہیں کام
اور گھبراتے ہیں کاہل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جو لڑکے چست ہیں وہ محنت اور لگن سے کام کرتے ہیں، وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لڑکے کاہل ہوتے ہیں وہ کام سے گھبراتے ہیں۔ اور آخر کار ناکام ہو جاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ محنتی لڑکے ہر کام شوق سے کرتے ہیں اور نکمے لڑکے کام سے گھبراتے ہیں۔

شعر۔8
دین و دنیا سے گیا وہ محروم
ہوگیا جو شخص غافل کام سے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب کی نظم ''کام'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''تلوک چند محروم'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جو شخص کام سے غفلت برتتا ہے وہ دین اور دنیا دونوں میں ناکام رہتا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مہر	سورج	مہر مشرق سے نکلتا ہے۔
حامی	مددگار	اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔
غافل	بے خبر	ہمیں اپنی آخرت سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔
کامل	ماہر ہونا	احمد کے ابو ریاضی میں بہت کامل ہیں۔
بے دل	بیزار	امجد بیماری کی وجہ سے بے دل ہوگیا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کاہل	چست	مشکل	آسان
قابل	جاہل	دنیا	آخرت
سست	چست	دور	قریب

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) **هي نظم تلوڪ چند محروم جو لکيل آهي.**

(ب) **ڪنهن بہ ڪم کان انڪار نہ ڪرڻ گهرجي.**

(ج) **محنت ڪرڻ سان ئي ڪاميابي ملندي آهي.**

اردو ترجمہ:

(الف) یہ نظم تلوک چند محروم کی لکھی ہوئی ہے۔

(ب) کسی بھی کام کو منع نہیں کرنا چاہیے۔

(ج) محنت کرنے سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہو کبھی ___انساں___ نہ بے دل کام سے۔

(ب) کیوں کہ ہوتا ہے یہ ___کامل___ کام سے۔

(ج) سج گئی دنیا کی ___محفل___ کام سے۔

(د) عزتیں ___محنت___ سے پا جاتے ہیں لوگ۔

(ہ) جی ___چراتے___ ہیں جو ___مشکل___ کام سے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع
محفل	محفلیں
برکت	برکتیں
محنت	محنتیں

واحد	جمع
مرتبہ	مرتبے
ہمت	ہمتیں
شہرت	شہرتیں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی
کامل	ماہر ہونا
ابر	بادل
گھبرانا	پریشان ہونا

الفاظ	معانی
مرتبہ	اونچا مقام
قابل	ہوشیار
شخص	انسان، آدمی

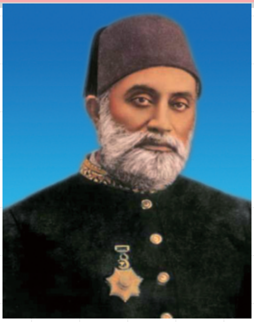

سبق نمبر 14

حسن علی آفندی

خلاصہ

حسن علی آفندی ۱۸۳۰ء میں حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں یتیم ہو گئے۔ قرآن مجید ختم کر کے عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کی۔

پہلے چھوٹی سرکاری ملازمت کی پھر اپنے طور پر انگریزی پڑھی اور قانون کی کتابوں پر عبور حاصل کیا۔ ان کی قابلیت دیکھ کر انگریز نے انہیں بغیر سند ہی کے وکالت کرنے کی اجازت دے دی۔
حسن علی آفندی نے حیدر آباد میں وکالت شروع کی تو اکثر مسلمان اپنے مقدمے ان کے پاس لاتے۔ وکالت کے ساتھ ساتھ وہ مسلمانوں کی بھلائی کے کام بھی کرتے تھے۔ روس اور ترکی کی جنگ کے موقعہ پر انہوں نے ترکوں کے لیے چندہ جمع کیا۔ جس کے صلے میں ترکی کی حکومت نے ''آفندی'' (سردار) کا خطاب اور تمغہ دیا۔

حسن علی آفندی کے زمانے میں اکثر تعلیمی ادارے ہندوؤں کے تھے اور مسلمان تعلیم میں بہت پیچھے تھے۔ حسن علی آفندی نے مسلمانوں کے لیے ایک انجمن بنائی جس نے ''سندھ مدرستہ السلام'' سندھ مسلم کالج قائم کیے۔ ان اداروں میں پڑھ کر سندھ کے مسلمان تعلیم اور ملازمتوں میں آگے بڑھے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
محبت	الفت	ہمیں لوگوں سے محبت سے بات کرنی چاہیے۔
خطاب	تقریر	وزیر اعظم نے عوام سے خطاب کیا۔
ملازم	نوکر	شاکر کے ابو گورنمنٹ ملازم ہیں۔

شہرت	عزت	احمد نے میچ جیت کر بہت شہرت حاصل کی۔
مترجم	ترجمہ کرنے والا	عاقب کے ابو گورنمنٹ کے مترجم محکمہ میں کام کرتے ہیں۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مدرسہ	مدرسے	خدمت	خدمات
اچھا	اچھے	انجمن	انجمنیں
تمغہ	تمغے	کارنامہ	کارنامے

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حسن علی آفندی کا سب سے بڑا کارنامہ سندھ مدرسۃ الاسلام کو قائم کرنا ہے۔

(ب) حسن علی آفندی 14 آگست 1895ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(ج) حسن علی آفندی کے والد کا نام میاں محمد احسان آخوند تھا۔

(د) آخر 1895ء میں کراچی میں سندھ مدرسۃ الاسلام قائم ہوا۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) احسان آخوند والد محمد کا میاں نام تھا۔
والد کا نام میاں محمد احسان آخوند تھا۔

(ب) کمسن تھے ہی والد پا گئے وفات ابھی یہ۔
یہ ابھی کمسن ہی تھے کہ والد وفات پا گئے۔

(ج) تعلق کی عدالت سے بہت وجہ وکیل دوست کے ان گئے بن۔
عدالت سے تعلق کی وجہ سے بہت وکیل ان کے دوست بن گئے۔

(د) اپنے مقدمے مسلمان پاس کے ان لگے لانے۔
مسلمان اپنے مقدمے ان کے پاس لانے لگے۔

(ہ) میں زمانے اس سندھ زیادہ وکیل تر تھے ہندو۔
اس زمانے میں سندھ میں زیادہ تر وکیل ہندو تھے۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
والد	والدہ	وکیل	وکیلہ
ملازم	ملازمہ	نواب	نوابن
بھائی	بہن	زمیندار	زمیندارن

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دوست	دشمن	ملازم	مالک
قصبہ	شہر	نجی	غیر نجی
شروع	ختم	مناسب	نامناسب

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) حسن علی آفندی 1930ء میں پیدا ہوئے۔ ✓
(ب) والد کی وفات کے بعد ان کی پرورش ان کے بڑے بھائی امید علی نے کی۔ ✓
(ج) ملازم ہونے کے بعد انھوں نے عربی سیکھنی شروع کی۔ ✗
(د) پھر کراچی آئے اور یہاں ضلع کی عدالت میں مترجم مقرر ہوئے۔ ✓
(ہ) ان کی بلند پایہ خدمات کی وجہ سے لوگ ان کا نام عزت سے لیتے ہیں۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حسن علی آفندی کا سال پیدائش ہے:

(i) 1829ء (ii) 1830ء ✓ (iii) 1831ء

(ب) حسن علی آفندی پیدا ہوئے:

(i) کراچی میں (ii) خیر پور میں (iii) حیدر آباد میں ✓

(ج) حسن علی جب منشی بنے تو ان کی تنخواہ تھی:

(i) 20 روپے ماہوار ✓ (ii) 25 روپے ماہوار (iii) 30 روپے ماہوار

(د) حسن علی کا انتقال ہوا:

(i) 1885ء میں (ii) 1895ء میں ✓ (iii) 1897ء میں

سبق نمبر 15

عقل مند کسان

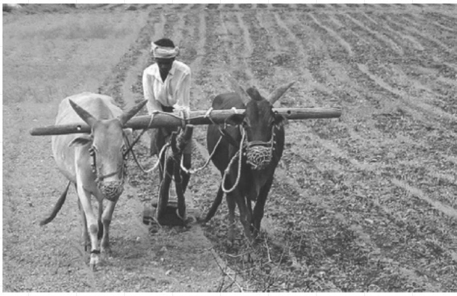

خلاصہ

ہاری کسان کو کہتے ہیں بچل ہماری زمین پر کام کرتے ہیں۔ جب بچل صاحب شفیق کے گھر آئے تو شفیق کے ابوشفیق سے مخاطب ہوکر سے مخاطب ہوکر بولے جاؤ مردانہ کمرہ کھول کرانہیں وہاں بیٹھاو۔امی نے کھانا سینی میں لگایا۔ شفیق ہاتھ دھلانے کے لیے پہلے چلمچی اور پانی کا لوٹا لے کرگیا۔پھر کھانا، اور جب وہ کھانا دے کرواپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک پتیلی تھی جس میں تازہ مکھن تھا۔مکھن دیکھ کروہ بڑا خوش ہوا۔

سب نے بسم اللہ پڑھی اور کھانا شروع کردیا۔''امی کسانوں کے کپڑے تو بہت میلےاور پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ صاحب جو آئے ہیں۔ بچل صاحب انھوں نے اچھی خاص اجلے کپڑے پہن رکھے ہیں! شفیق نے تعجب سے پوچھا۔''یہ ضروری نہیں ہے کہ سب کسانوں کے کپڑے میلےاور پھٹے ہوئے ہی ہوں۔صفائی تو ایمان کا ایک جزو ہے''۔امی نے بچل کا تفصیلی تعارف کرایا۔

شام کو اپنے والد کو فارغ دیکھا تو شفیق نے پوچھا! ابو بچل صاحب جو دوپہر کو آئے تھے۔یہ کسان ہیں؟ کیا یہ کھیتی باڑی کے سارے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں؟''''ہاں'' والد صاحب نے جواب دیا۔''ہاتھ سے کام کرنا انسان کی بڑی خوبی ہے۔جو لوگ اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں وہ خوش حالی سے رہنے کا گر جانتے ہیں۔ان کے ضمیر مطمعین ہوتے ہیں۔

شروع شروع میں بچل صاحب کا رہن سہن بھی عام کسانوں کی طرح تھا۔لیکن محنت میں وہ ہمیشہ دوسروں سے آگے رہتے تھے میرے سمجھانے پرانھوں پر انہوں نے فضول خرچی بند کردی اور بچت کرنی شروع کردی۔تھوڑا بہت پڑھے بھی اور اب وہ زراعت کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں ۔بیجوں کی اقسام

سے لے کر فصل کی کٹائی تک تمام مراحل کے بارے میں انہیں پوری معلومات ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
رسم	رواج	مسلمانوں میں راکھی باندھنے کی رسم نہیں ہے۔
رہن سہن	رہنے کا طریقا	کسانوں کا رہن سہن سادہ ہوتا ہے۔
قبل	پہلے	احمد کے آنے سے قبل میلاد کی محفل ختم ہوگئی تھی۔
رعنائی	حسن	کسان اپنی محنت سے اپنے کھیتوں کو رعنائی بخشتے ہیں۔
جدوجہد	کوشش	پاکستان حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں نے بہت جدوجہد کی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہاری ___کسان___ کو کہتے ہیں۔

(ب) سب نے ___بسم اللہ___ پڑھی اور کھانا شروع کیا۔

(ج) یہ ضروری نہیں ہے کہ سب ___کسان___ غریب ہی ہوں۔

(د) ان کا لایا ہوا ___مکھن___ تو بڑا عمدہ تھا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
باخبر	بے خبر	سرکاری	غیر سرکاری
غریب	امیر	سوال	جواب
صاف	گندا	اندھیرا	اجالا

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) وقت دوپہر کا سب والے گھر خواں دستر جمع پر تھے۔
دوپہر کا وقت تھا سب گھر والے دسترخوان پر جمع تھے۔

(ب) پہلے بیٹا دروازے ذرا دیکھ پر آؤ۔
بیٹا ذرا پہلے دروازے پر دیکھ آؤ۔

(ج) کا ان اور میرا وہیں کھانا لے میں آؤ مردانے۔
میرا اور ان کا کھانا وہیں مردانے میں لے آؤ۔

(د) محروم سے رہتے نعمتوں ہیں بہت زندگی کی۔
زندگی کی بہت سی نعمتوں سے محروم رہتے ہیں۔

(ہ) کپڑے نہیں ہی صاف وہ ستھرے ان پہنتے کا دماغ روشن بھی ہے۔
وہ صاف ستھرے کپڑے ہی نہیں پہنتے ان کا دماغ بھی روشن ہے۔

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
صاحب	صاحبہ	والد	والدہ
پوتا	پوتی	لڑکا	لڑکی
بیٹا	بیٹی	مردانہ	زنانہ

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعجب	حیرانی	خوبصورتی	رعنائی، دلکشی
جزو	حصہ	جدوجہد	کوشش
صحت	تندرستی	عیب	نقص

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) شفیق کے پیچھے دروازے پر گیا:

(i) عظیم (ii) عتیق ✓ (iii) فہیم

(ب) شفیق نے اپنی بات پر کیا:

(i) اصرار ✓ (ii) اقرار (iii) انکار

(ج) اللہ تعالیٰ بھی ہاتھ سے محنت کرنے والوں سے ہوتا ہے:

(i) خوش ✓ (ii) ناخوش (iii) ناراض

(د) ان کی حیثیت گاؤں کے سارے کسانوں سے ہے:

(i) اچھی ✓ (ii) بری (iii) درمیانی

سبق نمبر 16

صحت اور صفائی

خلاصہ

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں میں ایک بڑی نعمت صحت ہے۔ بیماری کی حالت میں انسان کو کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ جسم کو صاف رکھنے کے لیے روزانہ نہانا چاہیے۔ دانتوں اور آنکھوں کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ اسی طرح کپڑے بھی صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔ جسم اور لباس کی صفائی کے ساتھ ساتھ گھر اور کمرے کے آس پاس کے علاقے کی صفائی بھی ضروری ہے۔ جس کے لیے جراثیم مارنے والی ادویات کا استعمال کرنا چاہیے۔

کھانے پینے کے معاملے میں بھی صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء پاک اور صاف ہوں۔ کھانے پینے کی اشیاء کو مکھیوں سے بھی بچانا چاہیے۔ قرآن مجید میں صفائی رکھنے والوں کی تعریف کی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ خود بھی پاک صاف رہتے تھے اور دوسروں کو بھی صفائی کی تاکید کرتے تھے۔ نماز سے پہلے وضو کا حکم دیا گیا ہے تاکہ جسم کے حصے پانچ وقت دھلتے رہیں اور ہم صحت مند رہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) صحت اور ___صفائی___ کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

(ب) ___مزاج___ میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔

(ج) جسم کی صفائی کی بڑی ___اہمیت___ ہے۔

(د) اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے ___محبت___ کرتا ہے۔

(ہ) لباس چاہے ___معمولی___ ہو، صاف ستھرا ضرور ہو۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) صحت کے لیے بہت ضروری ہے:

(i) کھیل (ii) صفائی ✓ (iii) سونا

(ب) ایسی حالت میں ہر چیز بری لگتی ہے:

(i) آخرت کی (ii) گھر کی (iii) دنیا کی ✓

(ج) دنیا کی کوئی بھی نعمت، مقابلہ نہیں کر سکتی:

(i) صحت کا ✓ (ii) دولت کا (iii) شہرت کا

(د) ایمان کا حصہ ہے:

(i) بھلائی (ii) پڑھائی (iii) صفائی ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
جسم	اجسام	گہرا	گہرے
شخص	اشخاص	نعمت	نعمتیں
بیماری	بیماریاں	معلوم	معلومات

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مبتلا	ملوث	احسن ملیریا کی بیماری میں مبتلا ہے۔
اہمیت	ضرورت	آج کے دور میں کمپیوٹر کی بہت اہمیت ہے۔
ناگوار	ناپسندیدہ	جھوٹ بولنا ہر کسی کو ناگوار لگتا ہے۔

مسام	جسم کے خورد بینی سوراخ	انسان کی جلد پر بے شمار مسام ہوتے ہیں۔
جراثیم	بیماری کے بہت چھوٹے کیڑے	گندے پانی میں بہت سے جراثیم ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي هميشه پاڪ صاف رهڻ گهرجي.

(ب) صحتمند جسم ۾ صحتمند دماغ هوندو آهي.

(ج) صاف ستري ماڻهوءَ کي هرڪو پسند ڪندو آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں ہمیشہ پاک صاف رہنا چاہیے۔

(ب) صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہووتا ہے۔

(ج) صاف ستھرے انسان کو ہر کوئی پسند کرتا ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ضروری بہت صفائی ہے کے صحت لیے۔

صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔

(ب) انسان جب ہو بیمار ہے جاتا۔

جب انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

(ج) ذریعے کے پسینے ہو گندگی جاتی خارج ہے۔

پسینے کے ذریعے گندگی خارج ہو جاتی ہے۔

(د) محبت ہے کرتا اللہ تعالیٰ رہنے والوں پاک سے۔

اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صفائی	گندگی	بیمار	تندرست

سادہ	خاص، قیمتی
غصہ	مہربانی، نرمی

بادشاہ	فقیر
محبت	نفرت

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی
بغیر	علاوہ
چیز	شے
ضرورت	حاجت

الفاظ	معانی
جسم	بدن
کوشش	جدوجہد
نادانی	بے وقوفی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صحت اور صفائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ ✓

(ب) صحت کے لیے صفائی ضروری نہیں ہے۔ ✗

(ج) دنیا کی کوئی بھی نعمت، صحت کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ ✓

(د) صحت کی اہمیت اس وقت ہوتی ہے جب انسان تندرست ہوتا ہے۔ ✗

(ہ) اللّٰہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ✓

سبق نمبر 17

برسات

خلاصہ

اس نظم کے شاعر "بے نظیر شاہ" ہیں۔ اس نظم میں شاعر برسات کی منظر کشی کر رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ سوکھی زمین پر بوندا باندی ہوتی ہے تو اس میں سے سوندھی سوندھی خوشبو آتی ہے۔ جب بارش کا موسم ہوتا ہے تو بادل گرجتے ہیں۔ بجلی چمکتی ہے۔ برسات ہوتی ہے۔ صحن میں پانی بھر جاتا ہے۔ نالیاں اس زور سے بہتی ہیں کہ ان کے شور سے نیند اڑ جاتی ہے۔ تیز ہوا کے جھونکوں سے بارش کی پھوار کمروں کے اندر تک آ جاتی ہے۔ کمرے کی ٹین کی چھت پر بارش کے قطرے گرنے سے باجے کا دھوکہ ہوتا ہے۔ تیز ہوا کے جھونکوں سے پودوں کی شاخیں جھک جاتی ہیں چھوٹے چھوٹے بادل ہوا پر اس طرح سفر کرتے ہیں کہ جیسے گھوڑے دوڑتے ہیں۔ پھول کی ٹہنی پر سبزہ لگ جاتا ہے۔ باغ کے سرسبز وشاداب درخت ایسے خوشنما لگتے ہیں جیسے پانی سے نہاتے ہیں۔ جب بوندا باندی رک جاتی ہے۔ ہوا رک جاتی ہے اور منظر نہایت حسین ہو جاتا ہے۔ ہر کوئی اس دلکش منظر سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

اشعار کی تشریحات

(1) سوکھی زمین پر بوندا باندی ہوئی تو اس میں سے سوندھی سوندھی خوشبو آتی ہے۔

(2) بارش کے وقت میں بادل گرجتے ہیں۔ بجلی چمکتی ہے۔ صحن میں پانی بھر جاتا ہے۔

(3) نالیاں اس زور سے بہہ رہی ہیں کہ ان کے شور سے نیند اڑ گئی ہے۔

(4) تیز ہوا کے جھونکے سے بارش کی پھوار کمروں کے اندر تک آتی ہے۔

(5) کمرے سے میں جو ٹین کی چھت ہے اس پر قطرے گرنے سے باجے کا دھوکہ ہو رہا ہے۔

(6) ہوا کے جھونکوں سے پودوں کی شاخیں جھک گئی ہیں۔

(7) چھوٹے چھوٹے بادل لائین لگا کے ہوا پر اس طرح سفر کر رہے ہیں جیسے وہ گھوڑا ہو۔

(8) ابر اس وقت بہت گہرا ہے جیسے آسمان پر کوئی مست ہاتھی ہو۔

(9) پھول کی ٹہنی سبزے سے لگ کر اٹھ رہی ہے اور گھٹا زور و شور سے برس رہی ہے۔

(10) باغ کے سرسبز درخت اس طرح خوشنما لگ رہے ہیں جیسے غسل سے فارغ ہوئے ہیں۔

(11) اچانک بوندیں گرنا بند ہوئیں، ہوا رک گئی اور منظر بہت ہی حسین ہو گیا۔

(12) ہر درخت شاداب اور خوش ہے۔ تمام تالاب کناروں تک بھرے ہیں۔

(13) کہیں کوئی چلا کر کہہ رہا ہے کہ ذرا اس وقت کا حسین منظر تو دیکھو۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
فراغ	فرصت	عید کے دنوں میں امی کو ذرا سی بھی فراغ نہیں ہوتی۔
آراستہ	سجا ہو، سہولتوں سے بھرپور	یہ ہسپتال ہر سہولت سے آراستہ ہے۔
گمان	وہم، دھوکہ	ڈاکٹر کو عابد کی بیماری کا پہلے سے گمان تھا۔
بُو	بدبو	گلی میں کیچڑ سے بو آ رہی تھی۔
شجر	درخت	باغ میں صرف ایک ہی شجر تھا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) گرجتے ہیں ___بادل___ چمکتی ہے ___برق___ ۔

(ب) گئی ___نیند___ اُچٹ پانی کے شور سے۔

(ج) بہی جاتی ہیں ___نالیاں___ زور سے۔

(د) پودے سروں کو ___جھکائے___ ہیں آج۔

(ہ) ہوا غسل سے ہر شجر کو ___فراغ___ ۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
شور	خاموشی
آج	کل
نیچے	اوپر

الفاظ	متضاد
فلک	زمین
چاند	سورج
ہوا	حبّس

سبق نمبر 18

وتایو فقیر کی کہانی

خلاصہ

سندھ میں وتایو فقیر کے دلچسپ کئی قصے مشہور ہیں۔ ان ہی میں سے ایک یہ قصہ بہت ہی مشہور ہے ۔ ایک مرتبہ وتایو فقیر وعظ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ مولوی صاحب اپنے وعظ میں کہہ رہے تھے کہ رزق کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ اپنی مخلوق کو ہر حالت میں روزی پہنچاتا ہے۔ وتایو فقیر اس بات کے آزمانے کے لیے جنگل میں جا بیٹھے۔ وہ صبح سے شام تک اسی طرح بیٹھے رہے لیکن روزی نہیں آئی۔ بھوک سے بے چین ہوئے تو درخت پر چڑھ کر دیکھا کہ شاید دور سے روزی آ رہی ہو۔ اس دوران ایک دیہاتی جو گھر جاتے ہوئے انہیں درخت کے نیچے بیٹھے دیکھ کر سمجھا کہ یہ مسافر ہے اور ان کے لیے روٹی لینے چلا گیا۔ جب وہ ان کے لیے روٹی لایا تو وہ نظر نہیں آئے۔ وہ واپس جانے لگا۔ اب وتایو فقیر سے نہیں رہا گیا۔ وہیں انہوں نے دیہاتی کو آواز دی۔ دیہاتی انہیں دیکھ کر اوپر گیا اور روٹی دے دی۔

وتایو فقیر کھانا کھا کر سیدھے ان مولوی صاحب کے پاس گئے جن سے وعظ سنا تھا اور کہا روزی گھر سے جنگل تک تو اللہ تعالیٰ ہی پہنچاتا ہے مگر اسے حاصل کرنے کے لیے بندے کو کوشش بھی کرنی پڑتی ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مجلس	محفل	محلے میں ۱۲ ربیع الاول کی مجلس تھی۔
وعظ	خطبہ	اس جمعہ کو مولوی صاحب نے بہت اچھا وعظ دیا۔
پختہ	پکا	یہ سڑک پختہ نہیں ہے۔
انتظام	بندوبست	شہر میں صفائی کا انتظام ٹھیک نہیں ہے۔
امداد	مدد	مسلمان ممالک ایک دوسرے کی امداد کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شام	صبح	گاؤں	شہر
اصل	نقل	خاموشی	شور
اندھیرا	اجالا	چوٹی	ٹیلہ

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سندھ ____میں____ وتایو فقیر ____کے دلچسپ____ کئی قصے مشہور ہیں۔

(ب) وتایو فقیر نے پیٹ بھر کر ____کھانا____ کھایا۔

(ج) روزی منگوانے کے لیے انسان کو خود بھی ____کچھ کرنا____ پڑتا ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) قصہ کو سناتے آپ ایک ہیں ایسا ہی ہم۔

ہم ایسا ہی ایک قصہ آپ کو سناتے ہیں۔

(ب) ہیں قصے مشہور فقیر وتایو کے دلچسپ سندھ میں۔
سندھ میں وتایو فقیر کے دلچسپ قصے مشہور ہیں۔

(ج) ہوگیا تھا وقت کا عصر صبح سے بیٹھے انھیں اس طرح۔
انہیں اسی طرح صبح سے بیٹھے عصر کا وقت ہوگیا۔

(د) پڑتا ہے کو انسان بھی کچھ کچھ نہ کرنا۔
انسان کو بھی کچھ نہ کچھ کرنا پڑتا ہے۔

(ہ) حالت میں کو مخلوق وہ اپنی پہنچاتا روزی ہے ہر۔
وہ اپنی مخلوق کو ہر حالت میں روزی پہنچاتا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سندھ میں وتایو فقیر کے دلچسپ قصے مشہور ہیں۔ ✓
(ب) مولوی صاحب نے کہا کہ رزق کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ✓
(ج) وتایو فقیر اس بات کو آزمانے کے لیے پل پر جا کر بیٹھ گئے۔ ✗
(د) تھوڑی دیر بعد ایک دیہاتی ان کے لیے روٹی لے کر آیا۔ ✓
(ہ) سچ تو یہ ہے کہ ساری نعمتیں اللہ ہی دیتا ہے۔ ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کہانی	کہانیاں	مجلس	مجالس
قصہ	قصے	مخلوق	مخلوقیات
وقت	اوقات	بات	باتیں

سبق نمبر 19

شالامار باغ

خلاصہ

مغل بادشاہوں کو خوبصورت عمارتیں تعمیر کرانے اور باغ لگوانے کا بہت شوق تھا۔شاہ جہاں خاص طور پر خوبصورت تعمیرات کا بڑا شوق رکھتا تھا۔شالامار باغ مغل بادشاہ شاہ جہاں کی اہم یاد ہے۔ شالامار باغ کی تعمیر 1637ء میں شروع ہوئی اور یہ پانچ سال میں مکمل ہوا۔شالامار باغ کے سات تختے تھے۔آج کل صرف تین تختے باقی رہ گئے ہیں۔ پہلے تختے کا نام فیض بخش ہے اس میں نقار خانہ، خواب گاہ اور بارہ دری دیکھنے کے قابل ہیں۔ دوسرے تختے کا نام حیات بخش ہے اور اس میں دیکھنے کی چیزیں تخت، تالاب، آبشار، فوارے اور ساون بھادوں نامی عمارت ہے جس کے اندر پانچ فوارے ہیں۔ تیسرے تختے کا نام فرحت بخش ہے اور اس کی قابل ذکر چیزیں حوض اور فوارے ہیں۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
تعمیر	بنوانا	شالامار باغ شاہ جہاں نے تعمیر کروایا۔
آبشار	فوارہ	باغ کے حوض میں آبشار لگے ہوئے تھے۔

خواب گاہ	سونے کا کمرہ	بادشاہ اپنی خواب گاہ میں آرام کر رہا تھا۔
وسط	درمیان	باغ کے وسط میں فوارہ لگا ہوا ہے۔
سربراہ	رہنما	حضرت محمد ﷺ تمام انبیاء کے سربراہ ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) مغلوں کی ایک یادگار، لاہور کا ___شالامار___ باغ ہے۔

(ب) ___شاہ جہاں___ خاص طور پر خوبصورت تعمیرات کا بڑا ذوق رکھتا تھا۔

(ج) شالامار کی تعمیر، ___۱۶۳۷ء___ میں شروع ہوئی یہ باغ پانچ سال میں مکمل ہوا۔

(د) شالامار باغ کے ___سات___ تختے تھے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عمارت	عمارتیں	باغ	باغات
خوشی	خوشیاں	تخت	تختے
فوارہ	فوارے	رات	راتیں

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) شالامار باغ تعمیر کروایا:

(i) اکبر بادشاہ نے (ii) شاہ جہاں نے ✓ (iii) نور جہاں نے

(ب) شالامار باغ کی تعمیر شروع ہوئی:

(i) 1637ء میں ✓ (ii) 1638ء میں (iii) 1639ء میں

(ج) شالامار باغ کے تختے تھے:

(i) پانچ (ii) چھے (iii) سات ✓

(د) اس وقت شالامار باغ کے تختے موجود ہیں:

(i) چار (ii) دو (iii) تین ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خوبصورت	بدصورت	خوشی	غمی
مختلف	ایک جیسے، یکساں	اصلی	نقلی
موجود	غیرموجود	ساتھ	علیحدہ، الگ

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) شاہ جہاں خاص طور پر خوبصورت تعمیرات کا بڑا ذوق رکھتا تھا۔ ✓

(ب) شالامار باغ کے نو تختے تھے۔ ✗

(ج) آج کل صرف دو تختے رہ گئے ہیں۔ ✗

(د) جو باقی تختے رہ گئے ہیں ان کا نام پتہ نہیں ہیں۔ ✓

(ہ) ایک عمارت کا نام ''نقار خانہ'' ہے۔ ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوشی	مسرت	جستجو	کوشش
شوق	ذوق	انتخاب	منتخب کرنا
حمام	غسل خانہ	اخراجات	خرچ

سبق نمبر 20

کام کے وقت کام

خلاصہ

یہ نظم ''کام کے وقت کام'' مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔ اس نظم میں مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کام کے وقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اچھا ہوتا ہے۔ اس لیے جب کام کا وقت ہو تو بس کام کرو اور کھیل کا نہ سوچو۔ ہاں جب کھیل کا وقت آئے تو جی بھر کے کھیلو۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ ہر کام اپنے وقت پر کرنے سے ہم دنیا میں خوشی حاصل کر سکتے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ ہمت نہ ہارے اور ہر کام اپنی قابلیت کی بنیاد پر خود سے کرے۔ انسان کو ہمت سے کام کرنا چاہیے اور کسی کام کو نامکمل نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ہمیں فالتو وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ وقت ایک قیمتی خزانہ ہے اور گزرا ہوا وقت کبھی واپس نہیں آتا۔

اشعار کی تشریحات

(1) کام کے وقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اچھا ہوتا ہے۔

(2) جب کام وقت ہو تو بس کام کرو اور کھیل کا ذکر بھی زبان پر نہ لا۔

(3) ہاں کھیل کے وقت جی بھر کر کھیلو کودو، پھاندو، یا ورزش کرو۔

(4) دنیا میں خوش رہنے کا یہی طریقہ ہے کہ ہر کام ڈھنگ سے کرو۔

(5) انسان کو چاہیے کہ وہ ہمت نہ ہارے اور ہر کام اپنے بل بوتے پر کرے۔

(6) انسان کو اپنی ہمت سے کام کرنا چاہیے اور مشکل حالات سے ڈرنا نہیں چاہیے۔

(7) کسی کام کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ جو ادھورا رہ گیا تو بیکار رہا۔

(8) جو وقت بیکار ضائع ہوا وہ گویا ایک خزانہ تھا جو برباد ہو گیا۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سلیقہ	اچھا طریقہ	فاطمہ ایک سلیقہ شعار لڑکی ہے۔
غارت	برباد	غرور کرنے والے انسان کو اللہ غارت کر دیتا ہے۔
ادھورا	نامکمل	علی نے انگریزی کا ہوم ورک ادھورا کیا ہے۔
زیبا	پسندیدہ	صفائی ستھرائی ایک زیبا عمل ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہے کام کے ____وقت____ کام اچھا۔

(ب) جب کام کا وقت ہو کرو ____کام____۔

(ج) ہاں کھیل کے وقت ____خوب کھیلو____۔

(د) مشکل ہو تو ____چاہیے____ نہ ڈرنا۔

(ہ) افسوس! ہوا ____خزانہ____ غارت

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اچھا	برا	غیر	اپنا
خوش	ناخوش	ادھورا	مکمل، پورا
مشکل	آسان	پورا	ادھورا، نامکمل

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ادھورا	نامکمل	سلیقہ	طریقہ
بے کار	فضول	سہارا	مدد
ہمت	حوصلہ	غارت	برباد

سبق نمبر 21

چھوٹے بھائی کے نام خط

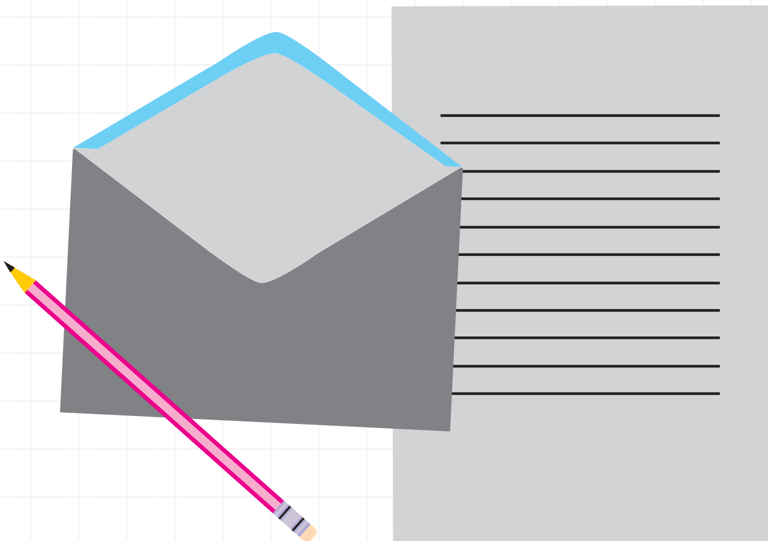

خلاصہ

یہ خط محمد موسیٰ نے اپنے چھوٹے بھائی کو لکھا ہے اور اس کی خیریت معلوم کی ہے۔ خط میں یہ اپنے چھوٹے بھائی سے کہہ رہا ہے کہ امتحان کے بعد گھر واپس آ گاؤں۔ محمد موسیٰ اپنے چھوٹے بھائی کو نصیحت بھی کر رہا کہ اپنی پڑھائی پر توجہ دو اور سینما گھر نہیں جاؤ۔ آخر میں وہ اپنے چھوٹے بھائی دعا بھی دے رہا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
کردار	چال چلن	سارے محلے میں علی کا کردار بہت اچھا ہے۔

مکالمہ	گفتگو	آمنہ مکالمہ نگاری لکھنے میں بہت ماہر ہے۔
فطرت	عادت	سچ بولنا ایک اچھی فطرت ہے۔
شائستگی	شرافت	اسلم اپنی شائستگی کی وجہ سے پورے علاقے میں مشہور ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پریشان	پرسکون	کم	زیادہ
دوست	دشمن	اچھی	بری
خرابی	اچھائی	چھوٹا	بڑا

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي وڏن جو ادب ڪرڻ گهرجي.

(ب) فضول شين ۾ وقت وڃائڻ سان الله پاڪ بہ ناراض ٿئي ٿو.

(ج) سٺا دوست الله پاڪ طرفان نعمت هوندا آهن.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔

(ب) فضول چیزوں میں وقت ضائع کرنے سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے۔

(ج) اچھے دوست اللہ پاک کی طرف سے نعمت ہوتے ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) عرصے سے آپ کا کوئی ____خط____ نہیں ملا۔

(ب) خدا نے چاہا تو ____امتحان____ کے بعد آؤں گا۔

(ج) سنا ہے کہ آپ اکثر ____سینما____ میں بھی جاتے ہیں۔

(د) ____فلم بینی____ سے سوائے خرابیوں کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

(ہ) اسی زمانے میں ____عادتیں____ بنتی ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) مجھے اس اطلاع سے انتہائی خوشی ہوئی۔ ✓

(ب) ان میں ایسے مناظر اور مکالمے ہوتے ہیں جن سے اخلاق بگڑتے ہیں۔ ✓

(ج) اسی زمانے میں عادتیں بنتی ہیں۔ ✓

(د) اس عمر میں جو باتیں کر لی جائیں، فطرت بن جاتی ہیں۔ ✓

(ہ) فلم بینی سے کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ✗

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
امتحان	امتحانات	اطلاع	اطلاعات
ہدایت	ہدایات	وقت	اوقات
منظر	مناظر	تہذیب	تہذیبیں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عرصہ	زمانہ	مناظر	نظارے
پریشان	مصیبت میں	اکثر	زیادہ تر
اطلاع	خبر	پختہ	مضبوط

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) چاہا تو خدا کے امتحان نے بعد گا آؤں۔

خدا نے چاہا تو امتحان کے بعد آؤں گا۔

(ب) تک مگر اب اطلاع کوئی ملی نہیں۔

مگر اب تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔

(ج) ہے سنا ان کہ اکثر ساتھ میں ہو سینما بھی ہو جاتے۔

سنا ہے کہ ان کے ساتھ اکثر سینما میں بھی جاتے ہو۔

(د) خیریت سے اپنی اور جلد حالات کیجیے مطلع۔

اپنی خیریت اور حالات سے جلد مطلع کیجیے۔

(ہ) اطلاع اس سے مجھے ہوئی انتہائی ہے تکلیف۔

مجھے اس اطلاع سے انتہائی تکلیف ہوئی۔

سبق نمبر 22

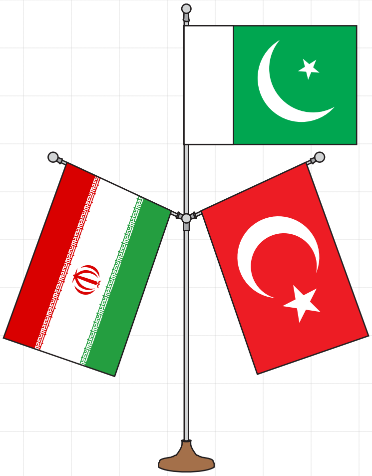

علاقائی تعاون برائے ترقی

خلاصہ

پاکستان، ایران، ترکی نے آپس میں مل جل کر کام کرنے کا ایک معاہدہ کیا۔ جس پر تینوں ممالک کے سربراہوں نے ۲۱ جولائی ۱۹۶۴ء کو دستخط کیے۔ انہوں نے طے کیا کہ اپنی تجارت کو ترقی دیں اور اس سلسلے میں مل جل کر عملی تدابیر اختیار کریں۔ تینوں ملکوں کے اپنے اپنے ایوان صنعت وتجارت کو ملا کر ایک متحدہ ایوان صنعت وتجارت بنایا جائے۔ باہمی منصوبوں کی تیاری اور تکمیل پر کام کیا جائے۔ تینوں ملکوں کے درمیان ٹیلی فون کا براہِ راست نظام قائم کیا جائے ۔

یہ بھی طے پایا تینوں ملکوں کے درمیان ہوائی سفر کو ترقی دی جائے اور ایک مضبوط بین الاقوامی ہوائی سروس کا ادارہ قائم کیا جائے۔ انہوں نے جہاز سازی کے سلسلے میں بھی باہمی تعاون کا جائزہ لیا۔ ریلوے لائنوں اور ٹرکوں کے ذریعے تینوں ملکوں کو ایک دوسرے سے ملانے، سیر وسیاحت کو ترقی دینے اور تینوں ملکوں کے درمیان باہمی آمدورفت کے سلسلے میں ویزے کی پابندیاں ختم کر دیں۔

تمام امور پر جن سے تینوں ملکوں کو فائدہ پہنچ سکے بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ لیکن زیادہ توجہ صنعتی ترقی پر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مشترکہ مقاصد کا جائزہ لینے منصوبے بنانے اور ان کی تکمیل کی عملی تدابیر کے لیے مشترکہ مقاصد کا جائزہ لینے، منصوبے بنانے اور ان کی تکمیل کی عملی تدابیر کے لیے مشترکہ مقاصد کا ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تینوں ____اسلامی____ ممالک ہیں۔

(ب) تمام مسلمان ایک ____جسم____ کی مانند ہیں۔

(ج) ہمارا مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ ____تعاون____ کریں۔

(د) ہم اس کے ____سیکریٹریٹ____ میں کام کرتے ہیں۔

(ہ) شام کو کسی پر ____پرفضا____ مقام پر تفریح ____کے لیے____ چلیں گے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) ايران اسان جو پاڙيسري ملڪ آهي.

(ب) تهران، ايران جي گاديءَ جو هنڌ آهي.

(ج) مسلمان ملڪ هڪٻئي جي مدد سان ترقي ڪري سگهن ٿا.

اردو ترجمہ:

(الف) ایران ہمارا پڑوسی ملک ہے۔

(ب) تہران، ایران کا دارالحکومت ہے۔

(ج) مسلمان ممالک ایک دوسرے کی مدد سے ترقی کر سکتے ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) آر، سی، ڈی کا مطلب ہے علاقائی تعاون برائے ترقی۔ ✓

(ب) نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ ✓

(ج) ان صنعتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 33 مرتبہ مشترکہ صنعتیں قائم کی گئیں۔ ✓

(د) آر، سی، ڈی کا صدر دفتر پاکستان میں ہے۔ ✗

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ترقی	ترقیاں	سلسلہ	سلسلے
باشندہ	باشندے	مقام	مقامات
تقریب	تقریبات	محکمہ	محکمے

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ایران، ترکی اور پاکستان تینوں ممالک ہیں:

(i) بڑے (ii) چھوٹے (iii) اسلامی ✓

(ب) آر،سی،ڈی کا مطلب ہے علاقائی تعاون برائے:

(i) ترقی ✓ (ii) منزلیں (iii) باہمی

(ج) آر،سی،ڈی کا صدر دفتر ہے:

(i) پاکستان میں (ii) ایران میں ✓ (iii) ترکی میں

(د) ان صنعتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے مزید مشترکہ صنعتیں قائم کی گئیں:

(i) 32 (ii) 33 ✓ (iii) 34

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بعد	پہلے	ترقی	تنزلی
فارغ	مصروف	صحیح	غلط
مکمل	نامکمل	توجہ	لاپرواہی

درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ماموں	ممانی	ماسٹر	ماسٹرنی
خالو	خالہ	نانا	نانی
بھانجا	بھانجی		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مکمل	پورا	خاص	اہم
فائدہ	نفع	توجہ	دھیان
مقاصد	مقصد کی جمع	توقع	امید

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہماری طرح سمجھ کچھ آیا نہیں میں اس جان ماموں۔
ماموں جان اس طرح ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔

(ب) کا خاص کیا تھا گیا اہتمام بھی کھانے۔
کھانے کا بھی خاص اہتمام کیا گیا تھا۔

(ج) انھوں باقاعدہ اب نے منصوبہ کیا تیار ایک۔
انھوں نے باقاعدہ ایک منصوبہ تیار کیا۔

(د) کی تیاری باہمی اور منصوبوں کام پر تکمیل جائے کیا۔
باہمی منصوبوں کی تیاری اور تکمیل پر کام کیا جائے۔

(ہ) کرنے آرام دو ذرا جاؤ ہمیں اب اس لیے۔
اس لیے جاؤ ذرا آرام کرنے دو۔

سبق نمبر 23

دُعا

خلاصہ

اس نظم ''دعا'' کے شاعر ''راغب مراد آبادی'' ہیں۔ اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ اے میرے پالنے والے (اللہ) جب تک یہ دن رات کا سلسلہ جاری ہے مجھے مسلسل علم عطا کر اور مجھے ترقی دے۔ مجھے اتنی ہمت دے کہ میں وطن کی عزت بڑھاؤں۔ مجھے ایسا انسان بنا کہ لوگ مجھ پر فخر کریں۔ مجھے ایسا دل عطا کر جس میں بڑوں کے لیے عزت ہو اور چھوٹوں کے لیے محبت ہو۔ میں برائیوں سے دور رہوں اور مخلوق کی مدد کرتا رہوں۔

اشعار کی تشریحات

(1) اے میرے پالنے والے (اللہ) جب تک یہ رات دن کا سلسلہ جاری ہے۔

(2) میں علم میں اضافہ کرتا ہوں اور ترقی کرتا رہوں۔

(3) جب تک تن میں جان ہے وطن کی عزت بڑھاتا رہوں۔

(4) میں ایسا انسان بنوں جس پر لوگوں کو فخر ہو اور میری حیثیت دوسروں سے برتر ہو۔

(5) میں ایسا انسان ہوں جس کے دل میں بڑوں کی عزت ہو اور جس سے چھوٹے بھی خوش ہو کر ملیں۔

(6) میں برائیوں سے دور رہوں اور مخلوق کی مدد کرتا رہوں وہ مجھ سے خوش ہو کر ملیں۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بدن	جسم	اسلم کے بدن کے سرخ نشان تھا۔

ناز	فخر	احمد کو اپنی قابلیت پر بڑا ناز ہے۔
ادب	احترام	ہمیں اپنے بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔
سرفراز	بلند	اللہ تمارے کاروبار کو سرفراز کرے۔
الٰہی	اے اللہ	الٰہی ہم گناہ گاروں کی مغفرت فرما۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) دعا ہے مری، پاک پروردگار ۔
(ب) کہ گردش میں جب تک ہیں لیل و نہار
(ج) وطن کی کی بڑھاتا رہوں آبرو
(د) رہے گرم جب تک بدن میں لہو

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
برائی	اچھائی	خوش	ناخوش
انسان	حیوان	چھوٹے	بڑے
گرم	ٹھنڈا، سرد	صبح	شام

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اللہ پاڪ اسان کي ساھ جي رڳ کان بہ ويجھو آھي.
(ب) اللہ پاڪ اسان جون دعائون ٻُڌندو آھي.
(ج) اللہ پاڪ، انسانن جي ھدايت لاءِ ھڪ لک چوويھ ھزار نبي موڪليا.

اردو ترجمہ:

(الف) اللہ پاک ہماری سانس کی رگ سے بھی قریب ہے۔
(ب) اللہ پاک ہماری دعائیں سنتا ہے۔
(ج) اللہ پاک نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے۔